سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2018

جمعتہ المبارک، 16-مارچ2018
(یوم الجمع، 27-جمادی الثانی1439ھ)

سولہویں اسمبلی: چونتیسواں اجلاس

جلد 34: شمارہ 28

1539

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ16-مارچ2018

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ جات سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن اور سپیشل ایجوکیشن)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

سرکاری کارروائی

(اے) مسودات قانون کا پیش کیا جانا

1- مسودہ قانون (پنجاب ترمیم) دھماکا خیز مواد2018

ایک وزیر مسودہ قانون (پنجاب ترمیم) دھماکا خیز مواد2018 پیش کریں گے۔

2- مسودہ قانون (ترمیم) گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن پنجاب2018

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم) گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن پنجاب2018 پیش کریں گے۔

(بی) رپورٹ کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ اتھارٹی پنجاب کی سالانہ رپورٹ برائے سال2016

ایک وزیر انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ اتھارٹی پنجاب کی سالانہ رپورٹ برائے سال2016 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

1541

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولہویں اسمبلی کا چونتیسواں اجلاس

جمعتہ المبارک، 16 مارچ 2018

(یوم الجمع، 27- جمادی الثانی 1439ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں صبح 10 بج کر 37 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری عبدالغفار شاکر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم٥

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ٥

اَلرَّحۡمٰنُ ۙ﴿۱﴾ عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ ؕ﴿۲﴾ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ ۙ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الۡبَيَانَ ﴿۴﴾

اَلشَّمۡسُ وَ الۡقَمَرُ بِحُسۡبَانٍ ۪﴿۵﴾ وَّ النَّجۡمُ وَ الشَّجَرُ يَسۡجُدٰنِ ﴿۶﴾

وَ السَّمَآءَ رَفَعَهَا وَ وَضَعَ الۡمِيۡزَانَ ۙ﴿۷﴾ اَلَّا تَطۡغَوۡا فِي الۡمِيۡزَانِ ﴿۸﴾

وَ اَقِيۡمُوا الۡوَزۡنَ بِالۡقِسۡطِ وَ لَا تُخۡسِرُوا الۡمِيۡزَانَ ﴿۹﴾

وَ الۡاَرۡضَ وَضَعَهَا لِلۡاَنَامِ ۙ﴿۱۰﴾

سُوۡرَةُ الرَّحۡمٰن آیات 1 تا 10

(اللہ جو) نہایت مہربان (1) اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی (2) اسی نے انسان کو پیدا کیا (3) اسی نے اس کو بولنا سکھایا (4) سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں (5) اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں (6) اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو قائم کی (7) کہ ترازو (سے تولنے) میں حد سے تجاوز نہ

کرو(8) اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول کم مت کرو(9) اور اسی نے خلقت کے لئے زمین بچھائی (10)

وماعلینا الاالبلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج حافظ مرغوب احمد ہمدانی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

روک لیتی ہے آپؐ کی نسبت
تیر جتنے بھی ہم پہ چلتے ہیں
یہ کرم ہے حضورؐ کا ہم پر آنے والے عذاب ٹلتے ہیں
اپنی اوقات صرف اتنی ہے کچھ نہیں بات صرف اتنی ہے
کل بھی ٹکڑوں پہ اُن کے پلتے تھے اب بھی ٹکڑوں پہ اُن کے پلتے ہیں
اب کوئی کیا ہمیں گرائے گا ہر سہارا گلے لگائے گا
ہم نے خود کو گرا لیا ہے وہاں گرنے والے جہاں سنبھلتے ہیں

سوالات

(محکمہ جات سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن اور سپیشل ایجوکیشن)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔ آج کے ایجنڈے پر محکمہ جات سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن اور سپیشل ایجوکیشن سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔ پہلا سوال نمبر 6968 ڈاکٹر سید وسیم اختر کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں اس سوال کو pending کر دیتے ہیں، اگر اس دوران آ گئے تو اس سوال کو وقفہ سوالات تک take up کر لیں گے۔ اگلا سوال نمبر 8233 بھی ڈاکٹر سید وسیم اختر کا ہے اس کو بھی وقفہ سوالات کے دوران تک pending کیا جاتا ہے۔

جناب خرم شہزاد: جناب سپیکر! کیا ڈیپارٹمنٹ کے سیکرٹری صاحب موجود ہیں؟

جناب سپیکر: جی، کون سے سیکرٹری کیونکہ پارلیمانی سیکرٹری تو تشریف رکھتے ہیں؟

جناب آصف محمود: کیا محکمہ کے سیکرٹری موجود نہیں ہیں؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب! کیا آپ کے محکمہ کے سیکرٹری موجود ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! کیا اِن کو سیکرٹری چاہیے یا جواب چاہیے؟

جناب خرم شہزاد: جناب سپیکر! اِن کو پتا ہی نہیں ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! یہ سوال کریں ہم اس کا جواب دیں گے۔

جناب سپیکر: جی، نہیں۔ پارلیمانی سیکرٹری صاحب! آپ کوشش کریں اور اگر وہ وقفہ سوالات کے دوران تشریف لے آئے تو well and good ورنہ ایوان کی طرف سے اُن کو فوری طور پر displeasure letter بھجوایا جائے۔

معاون خصوصی برائے وزیر اعلیٰ (رانا محمد ارشد): جناب سپیکر! وہ میٹنگ میں گئے ہوئے ہیں لیکن ہم کوشش کرتے ہیں کہ وہ آجائیں۔

جناب سپیکر: جی، آپ کیا کر رہے ہیں؟ میں نے کہہ دیا ہے۔

معاون خصوصی برائے وزیر اعلیٰ (رانا محمد ارشد): جناب سپیکر! ٹھیک ہے۔

جناب سپیکر: میں نے کہہ دیا ہے۔ اگر وہ آ گئے تو well and good لیکن نہ آئے تو displeasure letter ایوان کی طرف سے جائے گا۔

معاون خصوصی برائے وزیر اعلیٰ (رانا محمد ارشد): جناب سپیکر! جی، ٹھیک ہے۔

جناب خرم شہزاد: جناب سپیکر! اب یہ ٹھیک نہیں ہے۔

جناب سپیکر: اب میں نے کہہ دیا ہے اس لئے اب اس بات کو چھوڑیں۔ اس کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! یہ روایت بن چکی ہے کیونکہ بیوروکریسی اس ایوان کو مان رہی ہے اور نہ ہی حکومت کی اتھارٹی کو مان رہی ہے۔ کل بھی یہی مسئلہ تھا اور آج بھی یہی مسئلہ ہے۔

جناب سپیکر: جی، مہربانی۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! یہ آپ ہی کی Ruling ہے۔

جناب سپیکر: میں نے اب کہہ دیا ہے۔ کیا آپ نے سنا نہیں ہے، آپ کیا کر رہے ہیں؟

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! اس ایوان کے وقار کا سوال ہے۔

جناب سپیکر: نہیں، This is not good پلیز مجھے آگے بڑھنے دیں اور کام کرنے دیں۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! اس ایوان کے وقار کا سوال ہے اس لئے اس پر کوئی سمجھوتہ نہیں۔ آپ اسے pending کر دیں یا اجلاس ختم کر دیں۔

جناب سپیکر: جی، نہیں۔ اگلا سوال جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ) کا ہے۔ آپ سوال نمبر بولیں۔

جناب خرم شہزاد: جناب سپیکر! یہ روزانہ کا مسئلہ ہے۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! یہ کوئی طریقہ نہیں ہے۔

جناب سپیکر: جی، میں نے displeasure letter کا کہہ دیا ہے۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، میاں صاحب!

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میں آپ سے یہ گزارش کروں گا کہ اس اجلاس میں یہ انتہا ہو گئی ہے کیونکہ جناب سپیکر اور پورے ایوان کی طرف سے ایک message اور Ruling بیوروکریسی تک جاتی ہے۔ اگر پنجاب اسمبلی کے ایوان میں دو یا چار مہینے کے بعد کسی محکمہ کے سیکرٹری کو آنا پڑتا ہے تو وہ بھی یہاں نہ آئے اور کہا جائے کہ وہ کسی میٹنگ میں ہیں تو میرے خیال میں اس بات سے اندازہ لگا لینا چاہئے کہ اس ایوان کی عزت اور توقیر نہیں رہی۔

جناب سپیکر: جی، ان کو displeasure letter ایوان کی طرف سے جائے گا. This I tell you.

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ آج اگر یہ خود ایوان میں آ گئے ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب! وہ روزانہ آتے ہیں۔ یہ آپ کیا کر رہے ہیں، یہ بات ٹھیک نہیں ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! یہ لوگ خود ایوان میں نہیں آتے۔ انہوں نے لوگوں سے ووٹ لئے ہوئے ہیں لیکن یہ اُن کی یہاں پر کتنی نمائندگی کرتے ہیں؟

جناب سپیکر: جی، نہیں۔ یہ بات ٹھیک نہیں ہے۔ وہ تشریف لاتے ہیں۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! اب اگر ان کا یہی mindset ہے تو پھر یہ نہیں ہو سکتا۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! آپ ان سوالات کو pending کر دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! محکمہ کی طرف سے ایڈیشنل سیکرٹری موجود ہیں۔ یہ آج خود آ گئے ہیں اور صرف تنقید

برائے تنقید کرنا چاہ رہے ہیں جو ان کا حق ہے جتنی مرضی کر سکتے ہیں۔ ان کو جوابات سے مطلب ہونا چاہئے۔(شور و غل)

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میری آپ سے استدعا ہے کہ آپ 15 منٹ یا آدھا گھنٹہ ایوان کی کارروائی میں وقفہ کریں یا موخر کر دیں یا اگر دوسرا business take up کرنا ہے تو وہ کر لیں۔ سیکرٹری صحت آئیں گے تو پھر آپ ان سوالوں کے وقفہ کو دوبارہ شروع کریں کیونکہ روزانہ کی یہ حالت ہے کہ محکمہ کے سیکرٹری صاحبان نہیں آتے۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔I agree with the Leader of the Opposition یہ بات ان کی درست ہے اس لئے اجلاس کی کارروائی پندرہ منٹ کے لئے adjourn کی جاتی ہے۔

(اس مرحلہ پر پندرہ منٹ کے وقفہ کے لئے اجلاس کی کارروائی ملتوی کی گئی)

(پندرہ منٹ کے وقفہ کے بعد جناب سپیکر 11 بج کر 15 پر دوبارہ کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: .No point of order at this stage. Thank you یہ وقفہ سوالات ہے۔ وقفہ سوالات کے بعد آپ ضرور کریں۔ شکریہ۔ جی، محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ)! آپ اپنی سیٹ پر پہنچیں اور سوال نمبر بولیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ سوال نمبر 5802 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ساہیوال میڈیکل کالج سے متعلقہ تفصیلات

*5802: **جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ):** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ساہیوال میڈیکل کالج کے قیام کے بعد اس کی کلاسز نئی بلڈنگ کے زیر تعمیر ہونے کے باعث کس جگہ پر پڑھائی جا رہی ہیں؟

(ب) کالج ہذا میں داخلہ کے لئے UHS کا کیا معیار ہے اس میں طالبات اور بوائز کا کوٹا کیا ہے؟

(ج) کیا کالج ہذا کے قیام سے مقامی طلباء و طالبات کو داخلہ کے لئے کوئی میرٹ relaxation یا سپیشل استحقاق دیا جاتا ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

(د) حکومت کب تک ساہیوال میڈیکل کالج کی بلڈنگ کی تعمیر مکمل کر کے اسے فنکشنل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اس کا کتنے فیصد کام construction مکمل ہو چکا ہے، کتنا باقی ہے اور کلاسز کب تک نئی عمارت میں شروع ہو جائیں گی؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض):

(الف) ساہیوال میڈیکل کالج کی کلاسز نئے کیمپس میں پڑھائی جا رہی ہیں۔

(ب) کالج میں داخلہ کے لئے سینٹرل ایڈمیشن ہوتا ہے جو یو ایچ ایس کرتی ہے۔ ایڈمیشن اوپن میرٹ پر ہوتا ہے کوئی کوٹا مقرر نہ ہے۔

(ج) مقامی طلبہ و طالبات کے لئے کوئی میرٹ relaxation نہیں ہے۔ یہ گورنمنٹ کی پالیسی ہے۔

(د) ساہیوال میڈیکل کالج کی بلڈنگ مکمل طور پر فنکشنل ہے اس کا تقریباً 100 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ کلاسز 2014 سے نئی بلڈنگ میں ہو رہی ہیں۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں جز (ب) میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس وقت میڈیکل کالج میں کتنے سٹوڈنٹس زیر تعلیم ہیں؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (چودھری محمد شفیق): جناب سپیکر! سوال کا پتا نہیں چلا۔

جناب سپیکر: ان کے سوال کا نمبر 5802 ہے۔

وزیر سپیشل ایجوکیشن (چودھری محمد شفیق): جناب سپیکر! ان کا پہلا سوال نمبر 8675 ہے۔

جناب سپیکر: نہیں، نہیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! نہیں، یہ آپ کے متعلق نہیں ہے۔ ابھی تو ہیلتھ ہے۔

جناب سپیکر: یہ آپ کے متعلقہ نہیں ہے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! صحت پہلے ہوندی اے۔ (قہقہے)

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! اس میں ہمارے پاس جو ٹوٹل seats ہیں وہ 3405 ہیں، اس کی جو detail ہے وہ کافی lengthy ہے تو میں ان کو ویسے share کر دوں گا۔

جناب سپیکر: یہ share آپ نے ان سے نہیں کرنا، یہ share آپ نے اس ایوان سے کرنا ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! اگر specifically اس کالج کے بارے میں پوچھنا چاہ رہے ہیں تو پھر تو وہ نیا سوال کریں۔ ابھی تو انہوں نے پوچھا ہے کہ اس ہسپتال کا قیام کب ہوا اور اس کی کلاسز کہاں پر ہو رہی ہیں؟ تو یہ نیا سوال کریں اگر ان کو سٹوڈنٹس کی strength یا ان کو عملے کی strength چاہئے۔

جناب سپیکر: یہ direction ان کو آپ نے دینی ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! نہیں، آپ سے گزارش کی ہے۔

جناب سپیکر: جی، کوئی particular بات پوچھ لیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں نے بالکل particular سوال کیا ہے۔ میرا simple سا ضمنی سوال ہے کہ جس کالج کا ذکر ہو رہا ہے اس کالج کا نام ساہیوال میڈیکل کالج ہے۔ اب ساہیوال میڈیکل کالج کے لئے میں نے simple سی بات پوچھی ہے کہ اس وقت وہاں پر کتنے سٹوڈنٹس زیر تعلیم ہیں، میں نے ایسی کوئی بات باہر سے تو پوچھی ہی نہیں ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! ساہیوال میڈیکل کالج میں ہر سال 100 سٹوڈنٹس کا داخلہ کیا جاتا ہے، پچھلے سٹوڈنٹس جو ہوتے ہیں وہ اگلی کلاسز میں جا چکے ہوتے ہیں، پہلے سال میں ہمیشہ 100 سٹوڈنٹس ہر سال داخل کئے جاتے ہیں۔

جناب سپیکر: وہ تعداد پوچھ رہے ہیں کہ کتنی ہے، آپ بتا دیں۔ اس میں کیا برائی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! اگر معزز ممبر تھوڑا سا حساب جانتے ہوں تو ہر سال 100 سٹوڈنٹس داخل ہو رہے ہیں تو پانچ سالوں میں 500 ہو گئے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! مجھے اجازت دے دیں کہ میں نے کب سے یہ گنتی شروع کرنی ہے۔ کیا ان کی پیدائش سے پہاڑا شروع کرنا ہے؟

جناب سپیکر: ایسے الفاظ استعمال نہ کریں۔ I will not permit you. آپ کے لئے ایسی بات کرنا مناسب نہیں ہے۔ آپ اپنے سوال پر آئیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں سوال پر ہی ہوں۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ Don't be personal۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! پارلیمانی سیکرٹری صاحب کی مرضی کہ سٹوڈنٹس کا نہیں بتا سکتے چونکہ یہ تگڑے آدمی ہیں۔ مجھے یہ بتایا جائے کہ اس وقت ساہیوال میڈیکل کالج میں کتنی faculties ہیں، وہاں کون کون سی faculty موجود ہے اور کون کون سی missing ہے؟

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! معزز ممبر faculties کی بات کر رہے ہیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! یہ fresh question بنتا ہے۔ اگر سوال کی نوعیت کو غور سے دیکھا جائے تو بلڈنگ کے حوالے سے پوچھا ہوا ہے کہ بلڈنگ مکمل ہے یا نہیں۔ اب اگر معزز ممبر کالج کے سٹاف کے حوالے سے پوچھنا چاہتے ہیں تو اس حوالے سے دوبارہ سوال کریں تو انشاء اللہ ان کو مکمل جواب مل جائے گا۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میرا حکومتی بنچز سے تعلق ہے۔ اگر آپ ان کے جواب سے مطمئن ہیں تو میں ان الفاظ کے ساتھ بیٹھ جاتا ہوں کہ خادم اعلیٰ پنجاب میاں محمد شہباز شریف کا ہم پر اور ساہیوال کی عوام پر یہ احسان ہے کہ انہوں نے ساہیوال میڈیکل کالج کا قیام کروایا اور آج وہاں پر بچے میڈیکل کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: آپ خوش ہیں؟

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! وہاں پر faculties کی کمی ہے۔ وہاں ساہیوال کے بچے اور بچیوں کو داخلہ نہیں مل رہا۔ ساہیوال پسماندہ علاقہ ہے اس لئے اس میڈیکل کالج میں داخلے کے لئے ساہیوال کے بچوں کا حق ہے لہٰذا آپ یہ حق دلوا دیں تو میں بیٹھ جاتا ہوں۔ میں تو پہلے بھی بیٹھا ہوا ہوں۔

جناب سپیکر: میرے خیال میں وہ ایسی بات نہیں کر پائیں گے جو آپ پوچھ رہے ہیں۔ یہ بات تو نہیں کہ ساہیول کو confine کر لیں کہ اس میڈیکل کالج میں صرف ساہیوال کے بچے ہی داخلہ لے سکتے ہیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! Confine نہ کریں لیکن میرٹ میں ہمارے بچوں کو پانچ دس اضافی نمبر تو ضرور دیں۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! آپ کو بتا دیں گے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! جس جگہ پر کالج بنتا ہے وہاں کے بچوں کو پانچ دس نمبر تو اضافی ملنے چاہئیں۔ ہم نے ساہیوال کے دل میں کالج بنایا ہے۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! معزز ممبر کوٹے کی بات کر رہے ہیں۔ آپ کوئی کوٹا رکھ سکتے ہیں؟ Is it possible?

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! نہیں، قانون میں ایسی کوئی provision available نہیں ہے، کسی کو مقامی ہونے پر کوئی relaxation نہیں ہے بلکہ تمام صوبہ کے لئے open merit ہے۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! آپ اپنی سیٹ ان کو دے دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سیاحت (میاں طاہر): جناب سپیکر! میں نے تو resign دیا ہوا ہے۔

جناب سپیکر: آپ کا resignation accept ہو گیا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے سیاحت (میاں طاہر) جناب سپیکر! آپ نے ہی منظور کرنا ہے۔

جناب سپیکر: میں نے منظور نہیں کرنا۔ جنہوں نے منظور کرنا ہے ان سے بات کریں۔ آپ کی مہربانی۔ جی، ملک صاحب!

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! اب میرے لئے کیا حکم ہے؟

جناب سپیکر: آپ کا تیسرا ضمنی سوال ہو گیا ہے۔ اب آپ کو بیٹھنا پڑے گا۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں نے تو اجازت لی ہے کہ میرے لئے کیا حکم ہے؟ ساہیوال میڈیکل کالج میں faculties پوری کروا دیں وہاں پر سٹاف پورا کروا دیں چونکہ وہاں پر طلباء suffer کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! ساہیوال میڈیکل کالج میں سٹاف پورا کرائیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! ساہیوال کے بچوں کو ان کا حق دلوا دیں اور ہر جگہ پر ایسے ہے کہ وہاں کے رہائشیوں کو کچھ اضافی نمبر دیئے جاتے ہیں لہٰذا ساہیوال کے بچوں پر بھی مہربانی فرما دیں۔

جناب سپیکر: یہ اپنے طور پر کچھ نہیں کر سکتے بلکہ قانون و قاعدے کے مطابق ہی ہو گا اس کے لئے آپ کو قانون بنانا پڑے گا۔ جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! معزز ممبر وہاں پر جو کمی سمجھتے ہیں اس کی نشاندہی کروا دیں۔

جناب سپیکر: انہوں نے کہہ دیا ہے اور میں نے بھی کہہ دیا ہے کہ کمی پوری کرائیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! جی، ساہیوال میڈیکل کالج میں سٹاف کی کمی کو پورا کر دیں گے۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! اگلا سوال بھی آپ کا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! سوال نمبر 8675 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع ساہیوال میں سپیشل ایجوکیشن
کے طالب علموں کو کھانے کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*8675: جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سپیشل ایجوکیشن کے اداروں میں زیر تعلیم طالب علموں کو حکومت کی طرف سے کھانے پینے کا سامان فراہم کیا جاتا ہے؟

(ب) ساہیوال کے کس کس ادارے میں طالب علموں کو یہ سہولت فراہم کی جاتی ہے؟

(ج) ان اشیاء کی فراہمی پر کتنی رقم سال 15-2014 اور 16-2015 کے دوران خرچ ہوئی ہے، تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) کیا حکومت سپیشل ایجوکیشن ساہیوال کے تمام اداروں میں مذکورہ سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان کریں؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن: (چودھری محمد شفیق):

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے زیرِ انتظام کل پانچ ادارے کام کر رہے ہیں جن میں سے صرف ایک ادارے گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول برائے متاثرہ سماعت ساہیوال میں حکومتی پالیسی کے تحت اقامتی طلباء کو مفت رہائش اور خوردونوش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہاسٹل میں رہائش پذیر بچوں کی تعداد 18 ہے۔

(ب) ضلع ساہیوال میں صرف ایک ہی ادارے گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول برائے متاثرہ سماعت ساہیوال کے اقامتی طلباء کو مذکورہ بالا سہولت فراہم کی جاتی ہے کیونکہ ضلع ساہیوال میں ایک ہی اقامتی ادارہ ہے۔

(ج) ضلع ساہیوال میں مذکورہ ادارہ میں خورد و نوش کی مد میں خرچ ہونے والی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:

مالی سال برائے 15-2014 108270/- روپے

مالی سال برائے 16-2015 162381/- روپے

(د) حکومت پنجاب نے متاثرہ سماعت اور متاثرہ بصارت سے محروم خصوصی طلباء کے لئے قائم شدہ اقامتی اداروں میں رہائش پذیر طلباء کے لئے مفت خوراک و رہائش کی فراہمی کی پالیسی بنائی ہے جس کے تحت ہوسٹل میں رہائش پذیر بچوں کو کھانا فراہم کیا جاتا ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! سپیشل ایجوکیشن کے اداروں میں زیر تعلیم طالب علموں کو حکومت کی طرف سے کھانے پینے میں کیا کیا سامان فراہم کیا جاتا ہے؟

جناب سپیکر: کھانے پینے کی تمام حلال اشیاء فراہم کی جاتی ہیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! منسٹر صاحب بتا دیں۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر سپیشل ایجوکیشن (چودھری محمد شفیق): جناب سپیکر! شکریہ۔ میں اپنے ساتھی سے کہتا ہوں کہ وہ ہمارے بڑے ہی معصوم بچے ہوتے ہیں ہم ان کی خوراک کے لئے ہر قسم کا بندوبست کرتے ہیں جو ان کی ضروریات ہوتی ہیں لہٰذا ایسی کوئی چیز نہیں ہے جو ہم انہیں کھانے کے لئے نہیں دیتے۔ کھانے میں چاول ، گوشت، دالیں اور چائے بھی ملتی ہے حتیٰ کہ وہاں رہائش پذیر بچوں کو ضرورت کی ہر چیز مہیا کی جاتی ہے ۔ ایسی کوئی بات نہیں ہے کہ ہم وہاں پر رہائش پذیر بچوں کے لئے کھانے کا بندوبست نہیں کرتے۔

جناب سپیکر: اسے تھوڑا درست کر لیں کہ ہاسٹل میں رہائش پذیر بچوں کو کھانے فراہم کی جاتا ہے کی بجائے فراہم کئے جاتے ہیں۔

وزیر سپیشل ایجوکیشن (چودھری محمد شفیق): جناب سپیکر! جی، ٹھیک ہے۔

جناب سپیکر: جی، ملک صاحب!

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! جیسے منسٹر صاحب نے فرمایا ہے کہ تمام چیزیں فراہم کی جاتی ہیں۔ انہوں نے جواب کے جز (ج) میں amount بتائی ہے۔ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ ان کے پاس ایسا کون معیار اور کیلکولیٹر ہے کہ 18 بچے ایک سال میں ایک لاکھ 8 ہزار روپے پر پل رہے ہیں۔ مجھے کوئی ایسے بچے تو دکھا دیں۔ آپ کے اور ہمارے گھروں میں ایک بچے پر مہینے کا لاکھوں روپیہ خرچہ آتا ہے تو کیا یہ بچے نہیں ہیں؟

جناب سپیکر: ہمیں یہ بھی بتادیں کہ آپ ایک بچے پر لاکھوں روپے کس طرح خرچ کرتے ہیں اور آپ اپنے بارے میں بتادیں کہ اپنے ایک بچے پر لاکھوں روپے ماہانہ کس طرح خرچ کرتے ہیں؟

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! 18 بچے ہیں اور ایک لاکھ 8 ہزار روپے سالانہ خرچ ہے یہ کیسے ممکن ہے؟

جناب سپیکر: ظاہر ہے کہ menu بنتا ہے اور اس حساب سے ہاسٹل میں کھانا دیتے ہیں۔

وزیر سپیشل ایجوکیشن (چودھری محمد شفیق): جناب سپیکر! معزز ممبر 15-2014 کی amount بتا رہے ہیں ہم نے سارے خرچ کی تفصیل فراہم کی ہے۔ اب کون سی ایسی چیز ہے جو رہ گئی ہے اور ان کی ڈیمانڈ ہے۔ ہم نے کوئی over خرچہ نہیں کیا جتنا مناسب تھا جتنا وہ کھا پی سکتے تھے ہم نے وہ دیا اور اسی طریقے سے 16-2015 کا اس سے زیادہ ہے 18-2017 کا اس سے بھی زیادہ ہے یعنی جیسے جیسے مہنگائی بڑھتی جاتی ہے تو اخراجات بھی بڑھتے جاتے ہیں۔ اگر آپ 18-2017 کا حساب لینا چاہتے ہیں تو میں وہ بھی بتا دیتا ہوں۔ 17-2016 کا خرچہ 3 لاکھ روپے کے قریب ہے اور 18-2017 میں ساڑھے چار پانچ لاکھ روپے کے قریب ہو چلا ہے۔ مہنگائی کے حساب سے اخراجات بڑھتے ہیں اور ہم بڑھاتے بھی ہیں۔ ہم ان کی خدمت کرتے ہیں، ان کا خیال کرتے ہیں، ان کی ذہنی و جسمانی صحت کا خیال رکھتے ہیں اور انہیں

اچھا کھانا مہیا کرتے ہیں۔ ہمارے جو disable معصوم بچے یا نابینا افراد ہیں گورنمنٹ کی ذمہ داری ہے کہ ان کا خیال کرے۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! ایک لاکھ آٹھ ہزار روپے سالانہ میں تو آلو ہی کھلاتے ہوں گے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں آپ کی توجہ چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: میری توجہ آپ کی طرف ہے آپ بولیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! آپ کی توجہ میری طرف ہے اور میری آپ کی طرف ہے۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! ہم منسٹر صاحب کا حکم مانتے ہوئے 15-2014 کو چھوڑ دیتے ہیں آپ 16-2015 کا خرچ دیکھ لیں کہ پورے سال میں 18 بچوں پر -/162381 روپے خرچ ہوا اور یہ 30 روپے فی بچہ روزانہ کا نہیں بنتا۔

جناب آصف محمود: آلو کھلاتے ہیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! آپ دیکھ لیں کہ یہ کیا ہو رہا ہے؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (چودھری محمد شفیق): جناب سپیکر! میں معزز ممبر کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ ساہیوال کے سپیشل ایجوکیشن سکول میں جا کر خوراک کا معائنہ کریں کہ کیا واقعی میاں محمود الرشید کے کہنے کے مطابق ان کو کھانے کے لئے آلو ملتے ہیں یا صحیح خوراک مہیا کی جاتی ہے؟ یہ اس سکول کا معائنہ کریں اور اگر ان نابینا بچوں کو اچھی خوراک نہیں ملتی تو اسے point out کریں۔ ہم انشاء اللہ تعالیٰ اس کا ازالہ کریں گے۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! ان بچوں کا پوری طرح سے خیال رکھیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں آپ کے توسط سے پورے ایوان کی توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ یہ بڑا اہم سوال ہے۔ میں نے نابینا اور disable بچوں کو مہیا کی جانے والی خوراک کے

حوالے سے سوال کیا ہے۔میں نے یہ سوال اسی وجہ سے کیا ہے کیونکہ وہاں پر ان بچوں کو معیاری خوراک مہیا نہیں کی جارہی۔آپ دیکھیں کہ 30روپے میں دودھ کیسے آتا ہو گا،دال اور چاول کیسے آئیں گے؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (چودھری محمد شفیق): جناب سپیکر!میری اطلاع کے مطابق معزز رکن جناب محمد ارشد ملک کبھی ان اداروں میں نہیں گئے۔بہت سارے صاحب حیثیت لوگ اور ویلفیئر ادارے ہمارے ان سپیشل ایجوکیشن کے سکولوں کی مدد کرتے ہیں۔میری معزز رکن سے بھی گزارش ہے کہ وہ وہاں جائیں،ان بچوں کا خیال کریں اور ان پیارے پیارے معصوم بچوں کی خدمت کریں۔حکومت پنجاب اپنی حیثیت سے بڑھ کر ان بچوں کی خدمت کر رہی ہے۔یہ ہماری ذمہ داری ہے اور ہم اپنی اس ذمہ داری کو نبھا رہے ہیں۔

جناب سپیکر: ارشد ملک صاحب!آپ وہاں visit کریں،اپنا کھانا ساتھ لے جایا کریں اور وہاں بچوں کو مہیا کیا جانے والا کھانا چیک کر لیا کریں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر!ہمیں بخوبی علم ہوتا ہے کہ ہمارے ضلع کے کس کس ادارے میں کیا کیا ہو رہا ہے اور میں نے اس خصوصی سکول کے حوالے سے جو چیز point out کی ہے وہ بالکل درست ہے۔

جناب سپیکر!میں آخری ضمنی سوال کروں گا۔ضلع ساہیوال میں سپیشل ایجوکیشن کے پانچ ادارے ہیں جبکہ صرف ایک ادارے میں رہائش کی سہولت میسر ہے۔میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ ضلع ساہیوال میں سپیشل ایجوکیشن کے باقی سکولوں کے بچوں کو یہ کب تک رہائش یعنی اقامتی سہولت، خوراک اور دوسری سہولیات مہیا کریں گے،وہاں پر ایک ادارے میں اقامتی سہولت موجود ہے تو باقی چار سکولوں میں کب تک یہ سہولت مہیا کر دیں گے؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (چودھری محمد شفیق): جناب سپیکر!اللہ کا شکر ہے کہ باقی چار اداروں میں جو بچے پڑھ رہے ہیں وہ اپنے گھروں سے آتے ہیں اور ہم ان کو ٹرانسپورٹ مہیا کرتے ہیں۔ہم ان بچوں کو گھروں سے pick کر کے سکول لاتے ہیں اور پھر واپس گھروں میں drop کرتے ہیں۔ہمارے جس

ادارے میں نابینا بچے پڑھتے ہیں جو کہ سفر نہیں کر سکتے انہیں رہائش اور خوراک کی سہولت میسر کی جاتی ہے۔ یہ نابینا بچے دُور دراز علاقوں سے آئے ہوئے ہیں اور سفر نہیں کر سکتے لہٰذا ان کے لئے ہم نے ہاسٹل بنایا ہوا ہے۔ ان بچوں کی رہائش، کھانے پینے، بیٹھنے اُٹھنے اور سونے کے انتظامات کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ باقی چار اداروں میں یہ سہولت مہیا کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ان میں پڑھنے والے بچوں کو ٹرانسپورٹ مہیا کی گئی ہے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میری اسی حوالے سے ایک گزارش ہے مہربانی کر کے اس پر عمل درآمد کروا دیں۔ ضلع ساہیوال میں سپیشل ایجوکیشن کے باقی چار سکولوں میں پڑھنے والے بہت سے طالب علم ایسے ہیں جو کہ وہاں پر stay کرنے کے لئے تیار ہیں تو ان کو بھی اقامتی سہولت میسر کی جائے۔

جناب سپیکر: ارشد ملک صاحب! وہ بچے تو روزانہ گھروں سے آتے ہیں اور واپس اپنے گھروں میں چلے جاتے ہیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! یہ سکول ان کے گھروں سے کافی دُور ہیں اور انہیں بڑا سفر کرنا پڑتا ہے۔ آپ اس بارے میں کوئی direction دے دیں کہ ان کو بھی اقامتی سہولت میسر کی جائے۔

جناب سپیکر: ایسی direction جاری نہیں ہو سکتی۔ آپ مہربانی کر کے تشریف رکھیں۔

وزیر سپیشل ایجوکیشن (چودھری محمد شفیق): جناب سپیکر! تقریباً پچاس کلومیٹر کے area سے ہم ان تمام بچوں کو اُٹھاتے ہیں جو کہ ان سکولوں میں آنا چاہتے ہیں۔ ہماری بسیں ان علاقوں میں جاتی ہیں اور ان بچوں کو سکول میں لے کر آتی اور واپس چھوڑتی ہیں۔

جناب سپیکر: جی، مہربانی۔ اگلا سوال ڈاکٹر سید وسیم اختر کا ہے۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! ان کے ایماء پر

جناب سپیکر: جی، سوال نمبر بولیں۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! سوال نمبر 8232 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ (معزز ممبر نے ڈاکٹر سید وسیم اختر کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا)

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

پرائیویٹ پریکٹس کرنے والے ڈاکٹرز کی فیسوں سے متعلقہ تفصیلات

*8232: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں سپیشلسٹ ڈاکٹر صاحبان پرائیویٹ کلینکس پر فی مریض ہزاروں روپے وصول کرتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے سرکاری میڈیکل کالجز اور ہسپتالوں کے پروفیسر صاحبان آؤٹ ڈور میں پورا وقت نہیں اور مریضوں کو مجبور کرتے ہیں کہ وہ پرائیویٹ کلینک پر آئیں اگر ایسا ہے تو کیا حکومت اس کو regulate کرنے کا ارادہ رکھتی ہے کہ نہیں؟

(ج) کیا حکومت پروفیسر ڈاکٹر کی معائنہ فیس۔/600 فی مریض، ایسوسی ایٹ پروفیسر کی۔/400 روپے فی مریض، اسسٹنٹ پروفیسر۔/300 روپے فی مریض، سینئر رجسٹرار۔/200 روپے فی مریض اور ایم بی بی ایس ڈاکٹر۔/100 روپے فی مریض مقرر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض):

(الف) یہ درست نہ ہے کہ لاہور میں سپیشلسٹ حضرات ہزاروں روپے فیس وصول کرتے ہیں۔ تاہم اس حد تک درست ہے کہ زیادہ تر سپیشلسٹ ڈاکٹر صاحبان پرائیویٹ کلینکس پر فی مریض ایک ہزار روپے سے دو ہزار روپے تک بطور مشورہ فیس وصول کرتے ہیں۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ سرکاری ہسپتالوں کے پروفیسر صاحبان آؤٹ ڈور میں پورا وقت نہیں دیتے۔ محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ پروفیسر ایسوسی ایٹ پروفیسر اور اسسٹنٹ پروفیسر حضرات کی آؤٹ ڈور میں اوقات کے مطابق موجودگی کو یقینی بنانے کے لئے ہدایات جاری کرتا رہتا ہے پروفیسر حضرات اپنی ڈیوٹی کے مطابق آؤٹ ڈور میں مریضوں کا معائنہ کرتے ہیں۔ سرکاری ہسپتالوں کے پروفیسر صاحبان کے بارے میں حقیقت یہ ہے کہ پروفیسر صاحبان کی انتظامی، تعلیمی و تدریسی ذمہ داریوں کی بناء پر آؤٹ ڈور میں ہمہ وقت موجودگی ممکن نہیں ہوتی تاہم میڈیکل کالجوں اور تدریسی ہسپتالوں کی انتظامیہ اپنے مخصوص حالات کے مطابق پروفیسر صاحبان کی ڈیوٹی لگاتی ہے۔

(ج) سردست ایسا کرنا اکیلے صوبائی حکومت کے لئے ممکن نہ ہے تاہم میڈیکل پروفیشن اور اس کی خدمات کے معیار کو regulate کرنے کے ذمہ دار وفاقی و صوبائی ادارے طبی مشاورت کے معاوضہ کی مناسب حدود کے تعین پر کام شروع کر رہے ہیں۔ تاہم اس سلسلے میں کوئی ٹائم لائن کا تعین کرنا سردست ممکن نہ ہو گا۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! محکمہ نے جز (الف و ب) کا بالکل غلط جواب دیا ہے۔ ان سے پوچھا گیا تھا کہ:

> "کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں سپیشلسٹ ڈاکٹر صاحبان پرائیویٹ کلینکس پر فی مریض ہزاروں روپے وصول کرتے ہیں؟"
>
> اس کے جواب میں کہا گیا ہے کہ:
>
> "یہ درست نہ ہے کہ لاہور میں سپیشلسٹ ڈاکٹر حضرات ہزاروں روپے فیس وصول کرتے ہیں۔ تاہم اس حد تک درست ہے کہ زیادہ تر سپیشلسٹ ڈاکٹر صاحبان پرائیویٹ کلینکس پر فی مریض ایک ہزار روپے سے دو ہزار روپے تک بطور مشورہ فیس وصول کرتے ہیں۔"

حقیقت یہ ہے کہ آج کل لاہور میں سپیشلسٹ ڈاکٹر صاحبان ایک مریض سے تین ہزار سے پانچ ہزار روپے تک بلکہ بعض تو اس سے بھی زیادہ فیس وصول کر رہے ہیں۔ کیا محکمہ اتنا بے خبر ہے؟ جواب میں کہا گیا ہے کہ سپیشلسٹ ڈاکٹر صاحبان پرائیویٹ کلینکس پر فی مریض ایک ہزار روپے سے دو ہزار روپے تک بطور مشورہ فیس وصول کرتے ہیں۔ اگر کوئی رجسٹرار اپنا پرائیویٹ کلینکس کھول کر بیٹھے تو ایک ہزار روپے فیس تو وہ بھی نہیں لیتا۔ محکمہ کی طرف سے on the floor of the House غلط جواب آرہے ہیں۔ یہاں بیٹھے ہوئے تمام معزز ممبران کو علم ہے کہ سپیشلسٹ ڈاکٹر صاحبان پرائیویٹ کلینکس پر فی مریض تین ہزار سے پانچ ہزار روپے فیس چارج کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر! اسی طرح جواب کے جز(ب) میں کہا گیا ہے کہ:

"یہ درست نہ ہے کہ سرکاری ہسپتالوں کے پروفیسر صاحبان آؤٹ ڈور میں پورا وقت نہیں دیتے۔ پروفیسر حضرات اپنی ڈیوٹی کے مطابق آؤٹ ڈور میں مریضوں کا معائنہ کرتے ہیں اور مریضوں کو شام کے وقت اپنے کلینکس پر آنے کے لئے مجبور نہیں کرتے۔"

جناب سپیکر! حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ آؤٹ ڈور میں اکثر سپیشلسٹ ڈاکٹر حضرات نہیں بیٹھے ہوتے اور مریضوں کو مجبور ہو کر شام کے وقت ان کے پرائیویٹ کلینکس میں جانا پڑتا ہے یعنی ہسپتالوں میں سپیشلسٹ ڈاکٹر حضرات وقت نہیں دیتے۔ یہ دونوں جواب غلط ہیں۔ مہربانی کر کے اس کو نوٹ فرمائیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! میں نہایت ادب سے کہوں گا کہ پروفیسر حضرات کی بہت سی مصروفیات ہوتی ہیں۔ انہوں نے تدریسی اداروں میں پڑھانا ہوتا ہے، بے شمار بچوں کو لیکچر زدینے ہوتے ہیں اور کئی operations کرنے ہوتے ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! یہ بات ذہن میں رکھیں کہ معزز ممبر خود بھی ڈاکٹر ہیں۔ This I tell you.

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! میں اس بات کو جانتا ہوں اسی لئے میں ان کو تفصیلی وضاحت کرنا چاہتا ہوں۔ ہسپتالوں میں ڈاکٹرز کی حاضری کو چیک کرنے کے لئے باقاعدہ ایک mechanism موجود ہے۔ ہسپتالوں کی ایڈمنسٹریشن اور ایم۔ ایس صاحبان اس چیز کو ensure کرتے ہیں کہ تمام ڈاکٹرز available ہوں اور اگر کسی وجہ سے کوئی ڈاکٹر available نہیں ہو پا رہا تو وہ ہسپتال کو باقاعدہ inform کرتا ہے۔ ہسپتال سے کوئی ڈاکٹر غیر حاضر ہوتا ہے تو اس کی شکایت محکمہ سے کی جاتی ہے اور اس کے خلاف پیڈا ایکٹ کے تحت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ شہر کے بڑے ہسپتالوں میں روزانہ لاکھوں کی تعداد میں مریض مستفید ہو رہے ہیں۔ ان ہسپتالوں سے روزانہ بے شمار مریض صحت یاب ہو کر اپنے گھروں کو واپس جا رہے ہیں۔ یہ درست ہے کہ بڑے ہسپتالوں میں رَش بہت زیادہ ہے لیکن پھر بھی ڈاکٹرز اور پروفیسر حضرات محنت کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر! ڈاکٹر نوشین حامد نے پرائیویٹ پریکٹس اور پرائیویٹ کلینکس پر لی جانے والی فیس کے حوالے سے بھی بات کی ہے۔ میں عرض کرتا ہوں کہ تمام ڈاکٹرز کی جب appointment ہوتی ہے تو ان کے offer letter کے اندر یہ بات واضح کی جاتی ہے کہ وہ اس وقت اپنی پرائیویٹ پریکٹس کر سکتے ہیں جب ان کی سرکاری ڈیوٹی affect نہ ہو رہی ہو۔ تمام ڈاکٹرز اپنے duty hours کے علاوہ شام کے وقت پریکٹس کرتے ہیں اور یہ ان کا حق ہے۔ سپیشلسٹ ڈاکٹرز عموماً اپنے پرائیویٹ کلینکس پر ایک سے دو ہزار روپے مشورہ فیس لیتے ہیں۔ معزز ممبر اگر specifically کسی ڈاکٹر کا بتائیں، کسی کے خلاف تحریری طور پر ہمیں درخواست دیں تو ہم اس کی انکوائری کریں گے اور یہ درست ثابت ہوا تو اس کے خلاف پیڈا ایکٹ کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! معزز پارلیمانی سیکرٹری نے کہا ہے کہ operation days یا پھر اُن کی تدریسی مصروفیت ہوتی ہے۔ ڈاکٹرز کا پورا time table ہوتا ہے، ہفتے میں اُن کو ایک دن OPD کرنی ہوتی ہے مگر آج کل OPDs رجسٹرار، سینئر رجسٹرار یا زیادہ سے زیادہ اسسٹنٹ پروفیسرز چلا رہے ہیں بہت کم ایسا ہوتا ہے کہ کوئی پروفیسر OPD میں آتا ہے۔ یہ غلط بیانی نہ کریں بلکہ یہ اپنی غلطیوں کو admit تو کریں اور میرے ساتھ میری معزز ممبر بیٹھی ہوئی ہیں یہ 3 ہزار روپے فیس دے کر پرائیویٹ ڈاکٹر کو دکھاتی

ہیں تو یہ ایک مثال ہے اور یہ بالکل حقیقت ہے۔ یہ میرے سوال کے جواب کی درستی کر لیں اس کو defend نہ کریں کم سے کم اس بات کو admit کریں کہ پرائیویٹ سپیشلسٹ ڈاکٹر 3 سے 5 ہزار روپے فیس لے رہے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ آپ defend نہ کریں، آپ اپنا ریکارڈ درست کر لیں۔

ڈاکٹر فرزانہ نذیر: جناب سپیکر! پروفیسرز کی کلاسز بھی چل رہی ہوتی ہیں اور اگر کسی کیس کی سمجھ نہ آ رہی ہو تو اُس پر discussion ہوتی ہے۔ اگر بی جی ڈریس ڈیزائنر ایک سوٹ کی سلائی 50 ہزار روپے لیتی ہے تو ڈاکٹر 3 ہزار روپے فیس نہیں لے سکتا اور وہ اپنی پرائیویٹ پریکٹس شام کے ٹائم کرتا ہے، دن کو سارے ڈاکٹر available ہوتے ہیں یہ غلط بات ہے کہ ڈاکٹرز available نہیں ہوتے۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! ڈاکٹر فرزانہ نذیر ڈاکٹر صاحبہ ہیں تو یہ ذرا مریض کی بات بھی سُن لیں کیونکہ میں مریض ہوں۔ ڈاکٹر صاحبہ نے بات کی کہ ڈریس ڈیزائنر ایک سوٹ کا 50 ہزار روپے لیتے ہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ اس ملک کے اندر 70 فیصد ایسے غریب لوگ ہیں جو ان ڈاکٹرز کی پرائیویٹ فیس afford نہیں کر سکتے تو بجائے اس بات کو serious لینے کے اُلٹا غریب لوگوں کا مذاق اُڑایا جا رہا ہے۔ جیسے ہماری معزز ممبر ڈاکٹر نوشین حامد نے کہا یہ سپیشلسٹ ڈاکٹرز OPDs کے اندر تو بیٹھتے ہی نہیں ہیں وہاں تو ہاؤس جاب کرنے والے اور رجسٹرار مریضوں کو چیک کر رہے ہوتے ہیں تو حکومت سوچ سمجھ کر اس کے اوپر کوئی serious action لے۔ لوگ سسکیاں لے لے کر مر رہے ہیں اور ڈاکٹر فرزانہ نذیر کو ڈریس ڈیزائنرز یاد آ رہے ہیں اور یہ ڈاکٹرز کے دفاع کے لئے آ گئی ہیں۔

ڈاکٹر فرزانہ نذیر: جناب سپیکر! جب ڈاکٹرز مریضوں کو دیکھتے ہیں اُس وقت سارے مریضوں کا free treatment نہیں ہو رہا ہوتا؟

جناب سپیکر: محترمہ! آپ تشریف رکھیں۔ آپ کیا کر رہی ہیں کیا آپ پارلیمانی سیکرٹری ہیں؟ میں نے آپ کو اجازت نہیں دی، آپ تشریف رکھیں۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! ڈاکٹر فرزانہ نذیر صاحبہ ڈاکٹرز کو غلط defend کر رہی ہیں۔ میں بھی جاب کر چکی ہوئی ہوں، میں نے بھی میڈیکل کالج میں گولڈ میڈل لیا ہوا ہے اور میں بھی hospital

system میں رہ چکی ہوں تو جب یہ غلط طریقے سے defend کریں گی کہ ڈاکٹرز جتنی مرضی فیس لیں۔ میں تو یہ بات کر رہی ہوں کہ اس سوال کا غلط جواب آیا ہے۔

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن!

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! معزز ممبر آصف محمود نے اجازت مانگے بغیر ضمنی سوال پر کافی تقریر کی ہے تو اگر یہ اپنے آپ کو مریض کہیں تو مجھے تو یہ سب مریض لگتے ہیں۔ ڈاکٹر نوشین حامد صاحبہ جو بات کر رہی ہیں میں نے انہیں پہلے بھی بتایا ہے کہ ہسپتالوں میں تمام پروفیسرز صاحبان اپنے ٹائم پر OPDs میں آتے ہیں۔ خدانخواستہ اگر اُن کی کوئی اور اہم مصروفیات ہوں تو وہ ادارے کو inform کرتے ہیں کہ ہم اس وجہ سے نہیں آ پا رہے اور وہ پھر بھی on call available ہوتے ہیں۔ اُن کا OPD کا ایک دن ہوتا ہے لیکن وہ اُس کے علاوہ بھی on call ہوتے ہیں اُنہیں جب بھی call کریں وہ آکر مریضوں کو چیک کر لیتے ہیں۔ یہ ڈاکٹرز کے پاس پرائیویٹ جا کر نہ چیک کرائیں، یہ OPDs میں جا کر فری چیک کرائیں۔ ہم تو انہیں کھلی دعوت دیتے ہیں ہم ان کے لئے دن رات ہسپتال بنا رہے ہیں ہم نے ہسپتالوں سے پورا لاہور شہر بھر دیا ہے۔ یہ VIP culture سے باہر نکلیں، پرائیویٹ ہسپتالوں میں نہ جائیں اور عوام کے ساتھ مل کر خود OPDs میں چیک کرائیں میں ensure کروں گا کہ وہاں پر ان کا علاج ٹھیک ہو۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! مجھے معزز ممبر ڈاکٹر فرزانہ نذیر کی بات پر بہت افسوس ہے کہ وہ غریب عوام کا نہیں سوچ رہیں۔ یہ وہ عوام ہے جنہوں نے پاکسان میں علاج کرانا ہے انہوں نے انگلینڈ میں جا کر علاج نہیں کرانا، ہم اُن کے لئے بات کر رہے ہیں۔ ٹھیک ہے امیر لوگ تو یہ فیس ادا کر سکتے ہیں لیکن غریب لوگوں کے لئے بڑے مسائل ہیں۔

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن!

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! ہر بندے کے لئے سرکاری ہسپتال موجود ہے اور وہاں سے وہ روز علاج کرا رہے ہیں۔ یہ لوگ جو ہزاروں روپے فیس دے کر پرائیویٹ علاج کراتے ہیں یہ لگژری میں آتا ہے۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: آپ لوگ تشریف رکھیں، آپ ایسا نہ کریں۔Have Order please, order please. your seats.جی، پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن!

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! جب 18-2017 کی ADP مرتب ہو رہی تھی[**********] آج یہ ایوان میں آ کر صحت عامہ کی بات کر رہے ہیں۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! آپ کیا کر رہے ہیں؟ Be care full آپ ایسی بات نہ کریں۔ جن کا سوال ہے میں نے اُن کو ٹائم دیا ہے۔ محترمہ! آپ ضمنی سوال کریں۔ (قطع کلامیاں) Order please. Order on both sides.جی، محترمہ!

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! اس وقت معزز پارلیمانی سیکرٹری نے کٹ موشن کی طرف refer کیا ہے۔ کٹ موشن اسمبلی کے Rules and Procedures کا حصہ ہے اگر یہ اُس کے اوپر اعتراض کر رہے ہیں تو میں سمجھتی ہوں کہ یہ اسمبلی کے تقدس کو پامال کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر: نہیں نہیں، کوئی اعتراض نہیں کرتا کیونکہ یہ آپ کا اختیار ہے۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! میں سمجھتی ہوں کہ اُن کو پتا ہونا چاہئے کہ یہ ایک procedure ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! جب یہ کہتے ہیں کہ پنجاب حکومت ہیلتھ سیکٹر کو ایک روپیہ دے یہ non serious لوگ ہیں۔ (قطع کلامیاں)

---

* بحکم جناب سپیکر صفحہ نمبر 1563 الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

جناب سپیکر: نہیں، نہیں، نہیں۔ پارلیمانی سیکرٹری صاحب! آپ ایسے بات نہ کریں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! اگر یہ serious ہوں اور یہ عام عوام کا سوچیں تو یہ دھرنا بازی کی سیاست کو ترک کر

دیں۔2014 میں چائنا کے صدر یہاں پر آرہے تھے تو ان لوگوں نے دھرنے دے کر اُن کو نہ آنے دیا۔(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: یہ اُن کا right ہے وہ اپنی right exercise کر سکتے ہیں۔ Order Order please. Order please. نہیں، یہ طریقہ نہیں ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری صاحب! آپ ایسا نہ کریں۔ آپ کیا کر رہے ہیں؟ یہ کٹ موشن دیں گے کیونکہ کٹ موشن دینا ان کا حق ہے۔ محترمہ! تشریف رکھیں Have your seat.(قطع کلامیاں)

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! پارلیمانی سیکرٹری غلط بات کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! cut motion دینا آپ کا حق ہے۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! انہوں نے تقریر کی ہے۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! You should be very careful! اس قسم کی بات کرنا آپ کے لئے مناسب نہیں ہے۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! آپ ان کو سمجھائیں۔

جناب سپیکر: جی، میں ان کو سمجھا رہا ہوں۔(قطع کلامیاں) Order please. Order in the House. پارلیمانی سیکرٹری! کٹ موشن دینا ان کا حق ہے۔ آپ کے لئے ایسی بات کرنا مناسب نہیں ہے۔ اس کو کارروائی کا حصہ نہ بنایا جائے۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! ہم ان کے غیر پارلیمانی روّیے کے خلاف ایوان سے بائیکاٹ کرتے ہیں۔

جناب سپیکر: میں نے ان کے الفاظ کو کارروائی سے حذف کروا دیا ہے۔ میں نے نوٹس لیا ہے۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! پارلیمانی سیکرٹری کا روّیہ غیر جمہوری اور غیر پارلیمانی ہے۔ انہوں نے یہاں پر اپوزیشن کے بارے میں تابڑ توڑ غلط قسم کے الفاظ استعمال کئے ہیں۔ ہم اس روّیے کے خلاف بائیکاٹ کرتے ہیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف بائیکاٹ کرکے ایوان سے باہر چلے گئے۔)

جناب سپیکر: میاں صاحب! ایسے نہ کریں۔ آپ آ جائیں۔ وزیر سپیشل ایجوکیشن چودھری محمد شفیق، وزیر انڈسٹری شیخ علاؤالدین اور پارلیمانی سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور جناب نذر حسین جائیں اور ممبران حزب اختلاف کو اچھے طریقے سے منا کر ایوان میں واپس لائیں۔

(اس مرحلہ پر وزیر سپیشل ایجوکیشن، چودھری محمد شفیق، وزیر انڈسٹری، شیخ علاؤالدین اور پارلیمانی سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور جناب نذر حسین معزز ممبران حزب اختلاف کو منانے کے لئے لابی میں تشریف لے گئے)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف واک آؤٹ ختم کر کے ایوان میں واپس تشریف لائے)

جناب سپیکر: Welcome back۔ جی، شیخ صاحب!

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (شیخ علاؤالدین): جناب سپیکر! اپوزیشن کے معزز ممبران کی مہربانی ہے کہ وہ میری اور چودھری صاحب کی request پر ایوان میں واپس تشریف لائے ہیں لیکن ان کا گِلہ ہے کہ پارلیمانی روایات کے مد نظر الفاظ کی ادائیگی اور الفاظ کو ادا کرتے ہوئے body language پر اعتراض ہے کہ اس طرح نہیں ہونا چاہئے تھا۔ اپوزیشن ہمارا حصہ ہے، جمہوریت کا حسن ہے، مجھے ان کا پورا regard ہے اور میں حکومت کی طرف سے ان کو یقین دلاتا ہوں کہ ہماری پوری کوشش ہو گی کہ آپ کے یا آپ کی leadership کے بارے میں کوئی ایسا لفظ ہم بولیں گے اور نہ ہی body language ایسی ہو گی۔

جناب سپیکر! میں اپوزیشن کا شکر گزار ہوں کہ یہ واپس ایوان میں تشریف لائے ہیں اور ایوان کی کارروائی میں حصہ لیں گے۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! میں نے آپ کے تمام الفاظ جو آپ نے اس قسم کے ادا کئے ہیں وہ حذف کر دیئے ہیں۔ آپ بھی اپوزیشن کو ایوان میں واپس آنے پر welcome کریں۔ آپ نے اب کچھ اُلٹا نہیں بولنا۔ میں جو کہہ رہا ہوں وہ بات کرنی ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! یقیناً جب وہ لوگوں کے حقوق کی بات کریں گے۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، نہیں۔ آپ کیا بات کر رہے ہیں اور کس طرف جا رہے ہیں، یہاں کوئی اور بات ہو گی تو کیا پھر ٹھیک رہے گا؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! میں معزز ممبران کو ایوان میں واپس آنے پر خوش آمدید کہتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، مہربانی۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال ہے۔

جناب سپیکر: جی، عباسی صاحب!

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! بات یہاں سے شروع ہوئی تھی کہ جو لوگ ڈاکٹروں کے پاس privately جاتے ہیں تو ان سے زیادہ فیسیں وصول کی جاتی ہیں۔ میرا سوال یہ ہے کہ ہم سب کو پتا ہے کہ سرکاری ہسپتال میں عوام کی اکثریت جاتی ہے کیونکہ 70 فیصد سے زیادہ عوام privately علاج afford نہیں کر سکتے۔ کوئی شخص ڈاکٹر کو privately خوشی سے نہیں دکھاتا بلکہ با امر مجبوری جب سرکاری ہسپتالوں میں اس کو مناسب توجہ نہیں ملتی یا اس کی تسلی نہیں ہوتی تو وہ مجبوراً private checkup کے لئے جاتا ہے۔ ہم سب کو یہ معلوم ہے اس میں کوئی سیاست نہیں ہے اور ایسی کوئی بات نہیں ہے کہ جس سے کسی کی تضحیک ہو۔ ڈاکٹر صاحبہ کا بڑا valid ضمنی سوال تھا جس کا ابھی تک جواب نہیں آیا۔ سوال یہ تھا کہ کیا پنجاب حکومت کوئی ایسا ارادہ رکھتی ہے کہ private practice کرنے والے سپیشلائزڈ ڈاکٹروں کی ان کے تجربے اور qualification کی بنیاد پر فیس مقرر کی جائے؟ جس سے زیادہ نہ کوئی وصول کر سکے یہ ہمارا سوال ہے۔

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب! اس بارے میں ذرا تحمل سے بتا دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! اس میں عرض یہ ہے کہ جب ان کو hire کیا جاتا ہے تو contract ہوتا ہے۔ میں نے پہلے بھی بتایا ہے کہ ہم ان کو provision دیتے ہیں کہ گورنمنٹ کی نوکری کے علاوہ ان کے پاس جو وقت بچتا ہے اس میں اگر وہ private practice کرنا چاہیں تو یہ ان کا حق ہے۔

جناب سپیکر! بات فیس کے حوالے سے شروع ہوئی تھی۔ آپ بھی جانتے ہیں اور اس ایوان میں موجود تمام لوگ جانتے ہیں کہ یہ بڑا skilled طبقہ ہے۔ ہمارے ملک میں اس کی بہت کمی ہے۔ چند پروفیسر حضرات ہیں، ہم نے ان سے مستفید ہونا ہے نہ کہ ہم نے over burden کر کے ان کو بیمار کرنا ہے۔ وہ سرکاری setup میں اپنا وقت پورا کرتے ہیں۔ بعض اوقات ہر انسان سے کمی کوتاہی ہو جاتی ہے۔ کبھی وہ اپنے کام سے چھٹی کر سکتا ہے، ہر شعبہ میں کبھی کوئی فرد کام سے چھٹی کر لیتا ہے یا کسی وجہ سے ہو جاتی ہے۔ وہ اس کے متعلق inform کرتے ہیں۔ صرف پروفیسر صاحبان نہیں، ان کے ساتھ جو اسسٹنٹ پروفیسر بھی ہیں ان میں اور پروفیسر صاحبان میں تجربے کا زیادہ فرق نہیں ہوتا۔ وہ بھی ان کو ساتھ help کر رہے ہوتے ہیں جس کی وجہ سے کام ultimately چل رہا ہوتا ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ آنے والے سالوں میں ہم health sector میں اس کو مزید promote کریں۔ آج سے پانچ سال پہلے جو حالات تھے وہ آج نہیں ہیں۔ آج اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ ہم بہتری کی طرف جا رہے ہیں۔ ہم کافی کٹھن راستہ طے کر چکے ہیں اور انشاءاللہ آگے مستقبل میں بھی آپ دیکھیں گے کہ بے شمار ہسپتال بنیں گے اور specialist cadre میں بھی اضافہ ہوگا کیونکہ بے شمار لوگ ہیں جو نیچے سے ترقی پاتے ہوئے اوپر آ رہے ہیں۔ ان کو شام میں private practice کی اجازت ہے تو انہوں نے اپنے تجربے اور قابلیت کی بنیاد پر فیس لینی ہوتی ہے۔

جناب سپیکر: ان سے بات کر کے فیس تھوڑی کم کروا دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! جو تین ہزار روپے سے زائد فیس لے رہے ہیں ان سے بات کی جا سکتی ہے باقی تین ہزار روپے تک ان کو کچھ بھی نہیں کہا جا سکتا۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! میرا سوال یہ تھا کہ کیا حکومت ان کی فیس regulate کرنے کا ارادہ رکھتی ہے یا نہیں؟ ڈاکٹر فیس تو دس ہزار روپے تک بھی لے رہے ہیں۔ کیا عام آدمی کی جس کی سرکاری ہسپتال میں کسی وجہ سے تسلی نہیں ہوتی تو کیا یہ ان کے لئے ڈاکٹروں کی فیسوں کو regulate

کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں کہ ڈاکٹروں کو فیس کے حوالے سے frame یا table دے دیا جائے یا وہ اپنی مرضی کے مطابق فیس وصول کرتے رہیں گے۔

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! سیکرٹری ہیلتھ افسران کی گیلری میں بیٹھے ہیں۔ اس حوالے سے میں انہیں یہ ضرور کہوں گا کہ سارے ڈاکٹروں کو بلائیں اور کوشش کریں کہ ان کو یہ سمجھائیں کہ وہ اپنی فیس مناسب رکھیں تاکہ شام کو بھی لوگ ان کے تجربے سے فائدہ اٹھا سکیں۔

جناب سپیکر: Sympathetic consideration چلیں ٹھیک ہے۔ اگلا سوال میاں طارق محمود کا ہے۔ سوال نمبر بولیں۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 9643 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع گجرات میں محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے دفاتر اور ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*9643: میاں طارق محمود: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے کتنے دفاتر کس کس جگہ پر قائم ہیں ان میں کتنے ملازمین تعینات ہیں؟

(ب) اس ضلع میں سپیشل ایجوکیشن کے کتنے سکول اور دیگر ادارے ہیں ان کے نام اور وہ کس کس قصبہ / شہر میں ہیں نیز ان میں کتنے بچے زیر تعلیم سکول وار ہیں؟

(ج) ان سکولوں میں زیر تعلیم طالب علموں کو حکومت کیا کیا سہولیات فراہم کر رہی ہے؟

(د) ان سکولوں کے سال 18-2017 کے اخراجات کی تفصیل دی جائے؟

(ہ) ان سکولوں میں ٹیچرز کی کتنی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں اور ان کو کب تک پر کر دیا جائے گا؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (چودھری محمد شفیق):

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ سپیشل ایجوکیشن کا کوئی دفتر قائم نہ ہے۔

(ب) ضلع گجرات میں محکمہ خصوصی تعلیم پنجاب کے کل سات ادارے کام کر رہے ہیں ان سات اداروں کے نام و پتاجات کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے نیز ان اداروں میں کل 794 بچے زیرِ تعلیم ہیں۔ ادارہ وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان سکولوں میں زیرِ تعلیم طالب علموں کو حکومت پنجاب کی طرف سے درج ذیل سہولیات مفت فراہم کی جارہی ہیں:

1۔ پہلی جماعت سے بی اے تک مفت تعلیم
2۔ مفت پک اینڈ ڈراپ
3۔ مفت یونیفارم (سال میں تین مرتبہ)
4۔ 800 روپے ماہانہ وظیفہ۔
5۔ بریل کتب کی مفت فراہمی۔
6۔ خوراک کی مفت فراہمی۔
(ہاسٹل میں رہائش پذیر متاثرہ سماعت اور بصارت سے محروم بچوں کے لئے)
7۔ سپیچ تھراپی کی سہولت
8۔ ووکیشنل ٹریننگ نصابی سرگرمیاں اور کھیلوں کی سہولت
9۔ جسمانی معذور طلباء کو ویل چیئر کی مفت فراہمی
10۔ فری میڈیکل چیک اپ و سماعت جانچ کروانے کی سہولت
11۔ سماعت سے محرم بچوں کو آلہ سماعت کی مفت فراہمی

(د) ضلع گجرات میں محکمہ خصوصی تعلیم کے قائم سات اداروں کو مالی سال 2017-18 میں سیلری اور نان سیلری بجٹ 8,45,87,642/- مہیا کیا گیا ہے جس میں سے کل اخراجات 3,62,46,028/- ہو چکے ہیں۔ ادارہ وار تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ان سکولوں میں ٹیچرز اور نان ٹیچرز کی کل منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 186 ہے جن میں سے 110 اسامیوں پر عملہ تعینات ہے اور 76 اسامیاں خالی ہیں۔ ادارہ وار تفصیل (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اساتذہ کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے محکمہ نے پنجاب پبلک

سروس کمیشن کو288 پوسٹوں کے لئے requisition بھیج دی ہے۔ پنجاب پبلک سروس کمیشن کی سفارشات موصول ہونے کے بعد جلد ہی ان خالی اسامیوں کو پُر کر دیا جائے گا۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! میرے سوال کے جز (د) میں انہوں نے تمام اداروں کے اخراجات کی تفصیل دی ہوئی ہے اور انہوں نے جو جز (ب) کے ساتھ annexure کا نمبر6 دیا ہے اس کو اگر یہ دیکھ لیں تو اس میں انہوں نے لکھا ہے کہ گورنمنٹ ہائی سکول آف سپیشل ایجوکیشن کے آگے انہوں نے اس سکول کا sanction budget لکھا ہوا ہے لیکن اس کے اخراجات نہیں لکھے ہوئے تو اس کی کیا وجہ ہے؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (چودھری محمد شفیق) جناب سپیکر! شکریہ۔ یہ ایک نیا ادارہ بنا ہے اور یہ نامکمل ہے اس وجہ سے وہاں اخراجات nil لکھے گئے ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ ہم نے اس کے لئے بجٹ تو رکھا ہوا ہے۔ اس ادارے کو ہم نے گرلز اور بوائز دو حصوں میں تقسیم کیا ہے لہٰذا اس کو ہم jointly چلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہمارے دوسرے ادارے کے اخراجات مشترکہ آ رہے ہیں وہ ہم نے درج کئے ہوئے ہیں اور وہ ہم نے show کئے ہیں کہ یہ اخراجات ہیں۔ اگر ہمارے پاس اخراجات نہیں ہوئے تو وہ ہم نے show کیا ہے کہ ہمارے اخراجات نہیں ہیں۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! وہاں انہوں نے جو سٹوڈنٹس کی تعداد دی ہے وہ 104 ہے اور جواب میں اخراجات کے بارے میں فروری تک کا بتایا گیا ہے۔ اگر وہاں 104 بچے پڑھ رہے ہیں تو یہاں یہ تینوں خانے خالی ہیں پھر انہوں نے اپنے ٹوٹل اخراجات بھی نیچے دیئے ہیں اور یہ اخراجات ٹوٹل میں بھی شامل نہیں ہیں لہٰذا یہ جواب بالکل نامکمل ہے۔

وزیر سپیشل ایجوکیشن (چودھری محمد شفیق): جناب سپیکر! جیسا کہ میں نے بتایا ہے کہ ہم نے اس ادارے کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے جو نئے ادارے کی بلڈنگ بن رہی ہے یا اس کے اخراجات اگر نہیں ہو رہے تو ہم نے نہیں لکھے دوسرے ادارے میں اخراجات ہو رہے ہیں جن کو ہم jointly چلا رہے ہیں ان کی ہم نے بسوں کا system اور stock بھی jointly رکھا ہوا ہے لہٰذا جب اخراجات ہوں گے تو ہم

انشاءاللہ تعالیٰ وہ بھی بتا دیں گے کہ اخراجات ہو رہے ہیں۔ اگر اخراجات نہیں کرتے تو آپ دوسرے سیکٹر میں دیکھ لیں کہ وہاں پر اخراجات موجود ہیں نا۔ ہمارا کام سسٹم کو لے کر چلنا ہے ہم نے کوئی فضول خرچیاں تو نہیں کرنی کہ ہم نے زیادہ اخراجات ضرور show کرنے ہیں لہٰذا جہاں پر اخراجات ہو رہے ہیں وہ ہم نے show کئے ہیں۔ ہم نے per month per year budget بھی بتایا ہے اور فروری تک جتنا پیسا خرچ ہوا ہے وہ بھی ہم نے آپ کو بتایا ہے ہم نے ہر چیز آپ کے سامنے رکھ دی ہے اور کوئی چیز چھپا کر نہیں رکھی کہ کوئی ابہام پیدا ہو۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! ہم عجیب بحث میں پڑ جاتے ہیں جو ہماری خامیاں ہیں ہمیں مان لینی چاہئیں۔ وہاں ادارے میں سٹوڈنٹس کا بھی بتا دیا ہے اور ادارہ چل بھی رہا ہے اور سب کے اخراجات دیئے ہوئے ہیں لیکن یہ تین خانے خالی چھوڑے ہوئے ہیں یہ اپنی غلطی مان لیں کیونکہ یہ آپ کے سامنے ریکارڈ کی بات ہے۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! آپ صفحہ نمبر بتا دیں کہ کون سا صفحہ ہے۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! میں ویسے نہیں کوئی ضمنی سوال کرتا ہوں۔ اب یہ باقی اداروں کی بات کر رہے ہیں جبکہ میرا سوال یہ ہے کہ مجھے department wise expenditure بتائیں۔ اگر یہ اس کا جواب نہیں دے سکے تو وہ بات کریں اس طرح بات نہ کریں کہ ہم نے جواب دیا ہوا ہے۔

وزیر سپیشل ایجوکیشن (چودھری محمد شفیق): جناب سپیکر! یہ اس بات کو منوانا چاہتے ہیں کہ یہ ہمارا fault ہے لیکن ہم کہتے ہیں کہ نہیں ہم نے جو رپورٹ تیار کی ہے اور انفارمیشن دی ہے وہ صحیح ہے اس میں ایک روپے کا فرق نہیں ہے۔ ہم نے سٹوڈنٹس، تعداد، سٹاف اور نہ ہی اخراجات کے بارے میں کوئی چیز چھپائی ہے۔ یہ ساری چیزیں آپ کے سامنے ہیں پھر یہ ہم سے کون سی ایسی چیز منوانا چاہتے ہیں۔ ہمارا کام سسٹم کو چلانا ہے۔

جناب سپیکر! آپ یہ دیکھیں کہ کیا ادارے چل رہے ہیں، کیا اخراجات صحیح طریقے سے ہو رہے ہیں کیا اس میں کوئی embezzlement تو نہیں ہو رہی تو یہ آپ کی اور ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اس کو دُور کریں لہٰذا ہم تو پوری کوشش کر رہے ہیں کہ جو بھی انفارمیشن ہے وہ آپ تک پہنچائی جائے۔

اس میں کون سی ایسی بات ہے کہ اگر ہم نے کہا ہے کہ یہ joint ادارہ ہے، نیا بنا ہے تو وہاں اخراجات نہیں ہو رہے اور ہم کوشش کر رہے ہیں کہ یہ join چلے۔ ہم نے اس ادارے کی buses بھی joint رکھی ہوئی ہیں وہ بچوں کو لے کر آتی ہیں اور وہاں بچوں کی اتنی تعداد ہے لہٰذا ایسی کوئی بات نہیں ہے جو کہ ہم آپ سے چھپا رہے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، میاں صاحب!

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! یہ papers آپ کے سامنے ہیں میں ریکارڈ کی بات کر رہا ہوں۔ یہ آپ دیکھ لیں کہ جو بات ریکارڈ میں آجائے وہ باتوں سے درست نہیں ہو سکتی یہ تو ریکارڈ کی بات ہے جو کچھ ریکارڈ میں موجود ہے وہ آپ کے سامنے ہے۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! منسٹر صاحب کہہ رہے ہیں کہ وہ ریکارڈ میں موجود ہے۔

وزیر سپیشل ایجوکیشن: (چودھری محمد شفیق): جناب سپیکر! میں یہی گزارش کر رہا ہوں کہ ریکارڈ میں ہم نے ہر سکول کا نام، سکول میں بچوں کی تعداد، اور اس ادارے کا بجٹ لکھا ہے اور جو اخراجات ہوئے ہیں وہ لکھے ہیں اور جو balance ہمارے پاس موجود ہے وہ ہم نے بھی لکھا ہے، اس ادارے میں کتنی seats ہیں اور کتنی vacant ہیں لہٰذا ہم نے تو جو انفارمیشن انہوں نے نہیں مانگی وہ بھی دے دی ہے اور اب یہ ہم سے کیا چاہتے ہیں؟

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! اور وہ یہ چاہتے ہیں کہ یہ آپ نے خالی جگہ کیوں چھوڑی ہے؟

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! جو جواب انہوں نے دیئے ہیں وہ نامکمل ہیں یہ بات میں نے پوچھی ہی نہیں۔ میرا کوئی نیا ضمنی سوال نہیں ہے۔ انہوں نے جو چارٹ دیا ہے اس میں ان کی غلطی ہے تو یہ مان لیں کہ اس کا جواب نامکمل ہے اور یہ محکمے سے اس کا مکمل جواب لے کر دے دیں گے تو میں چپ کر کے بیٹھ جاتا ہوں۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! آپ صفحہ نمبر 9 پر (b) دیکھیں۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! میں کوئی بحث نہیں کرتا یہ آپ کے سامنے چارٹ ہے۔ میں اُٹھ کر فضول بات کرنے والا نہیں ہوں۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! یہ 6 نمبر پر سکول ہے۔

وزیر سپیشل ایجوکیشن (چودھری محمد شفیق): جناب سپیکر! میں اپنے colleague کو تو کچھ نہیں کہہ سکتا کیونکہ یہ بہتر سمجھتے ہیں لیکن ہمارے پاس جو صحیح انفارمیشن ہے وہ ہم نے ان کو مہیا کی ہے اور ہم نے ان سے کوئی چیز نہیں چھپائی ہے۔ میں نے جب کہا ہے کہ ہم اداروں کو دو حصوں میں تقسیم کر رہے ہیں اور جو نئی بلڈنگ بن رہی ہے اس کے اخراجات ہمارے پاس نہیں آئے چونکہ ہم ایک ہی ادارے میں یہ سارے معاملات چلا رہے ہیں ان کی بسیں اور اخراجات بھی مشترکہ ہیں۔ اگر یہ کسی جگہ پر کوئی کمی محسوس کرتے ہیں تو میں انشاءاللہ تعالیٰ ان کے ساتھ بیٹھ جاؤں گا اور اس مسئلے کو بھی حل کر لیں گے۔ ہمارا ایسا مسئلہ نہیں ہے ہم نے اداروں کو چلانا ہے اگر آپ کہیں گے تو ہم وہاں آپ کے پاس آجائیں گے وہاں بیٹھ کر بات کر لیں گے ادارے میں چلے جائیں گے لہٰذا ایسی کوئی بات نہیں ہے۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! یہ سوال کمیٹی کے سپرد کر دیں۔

جناب سپیکر: عباسی صاحب! اس میں کمیٹی کیا کرے گی؟

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! میرا تو کام ہے ہر چیز آپ کے سامنے رکھ دینا۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! انہوں نے خود بھی دیکھ لیا ہے۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! انہوں نے اپنی غلطی تسلیم کر لی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں ادھر آکر بھی اس کو ٹھیک کرنے کے لئے تیار ہوں تو یہ ان کی مہربانی ہے، بس ٹھیک ہے۔

جناب سپیکر: اگلا سوال ڈاکٹر وسیم اختر کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں۔ اگلا سوال بھی میاں طارق محمود کا ہے۔ سوال نمبر بولیں۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! سوال نمبر 9656 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع گجرات: محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے دفاتر، سکول اور ملازمین کی تعداد کی تفصیل

*9656: میاں طارق محمود: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے کتنے دفاتر اور سکول کس کس جگہ چل رہے ہیں؟

(ب) اس ضلع میں محکمہ ہذا کے کتنے ملازمین کس کس عہدہ اور گریڈ میں کام کر رہے ہیں؟

(ج) اس ضلع میں محکمہ سپیشل ایجوکیشن کو کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(د) اس ضلع میں سپیشل ایجوکیشن کے سکولوں میں طالب علموں کو کیا کیا مراعات دی جاتی ہیں؟

(ہ) دو سالوں کے دوران طالب علموں کو جو جو سہولیات دی گئی ہیں ان پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(و) حکومت اس ضلع کے کس کس قصبہ / شہر میں سپیشل ایجوکیشن کے ادارے کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (چودھری محمد شفیق):

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ خصوصی تعلیم پنجاب کے کل سات ادارے کام کر رہے ہیں ان سات اداروں کے نام و پتاجات کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب) ضلع گجرات میں محکمہ خصوصی تعلیم کے سات اداروں میں کل 110 ملازمین کام کر رہے ہیں جن میں ٹیچنگ سٹاف کی تعداد 54 اور 56 نان ٹیچنگ سٹاف کے ملازمین تعنیات ہیں ۔ یہ ملازمین کس کس عہدہ اور گریڈ میں کام کر رہے ہیں تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع گجرات میں قائم محکمہ خصوصی تعلیم کے سات اداروں کو مالی سال برائے 18-2017 میں۔/84,587,642 کی رقم فراہم کی گئی۔ ادارہ وار تفصیل (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان سکولوں میں زیرِ تعلیم طالب علموں کو حکومت پنجاب کی طرف سے درج ذیل مراعات مفت فراہم کی جارہی ہیں:

1۔ پہلی جماعت سے بی اے تک مفت تعلیم

2۔ مفت پک اینڈ ڈراپ

3۔ مفت یونیفارم (سال میں تین مرتبہ)

4۔ 800روپے ماہانہ وظیفہ۔

5۔ بریل کتب کی مفت فراہمی۔

6۔ خوراک کی مفت فراہمی۔

(ہاسٹل میں رہائش پذیر متاثرہ سماعت اور بصارت سے محروم بچوں کے لئے)

7۔ سپیچ تھراپی کی سہولت

8۔ ووکیشنل ٹریننگ نصابی سرگرمیاں اور کھیلوں کی سہولت

9۔ جسمانی معذور طلباء کو ویل چیئر کی مفت فراہمی

10۔ فری میڈیکل چیک اپ و سماعت جانچ کروانے کی سہولت

12۔ سماعت سے محروم بچوں کو آلہ سماعت کی مفت فراہمی

(ہ) مالی سال برائے 18-2016 میں خصوصی بچوں کو دی جانے والی سہولیات جن میں یونیفارم، پک اینڈ ڈراپ اور ماہانہ وظیفہ شامل ہیں کی مد میں خرچ ہونے والی رقم۔/1,68,24,388 ہے۔ تفصیل (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) حکومت پنجاب محکمہ خصوصی تعلیم ضلع گجرات کی تحصیل جلال پور جٹاں میں ایک نیا سپیشل ایجوکیشن سنٹر مالی سال 19-2018 میں قائم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! انہوں نے جواب کے جز (د) میں لکھا ہے کہ ان سکولوں میں زیرِ تعلیم طالب علموں کو حکومت پنجاب کی طرف سے درج ذیل مراعات مفت فراہم کی جارہی ہیں۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ سپیشل بچے جو سکول پڑھنے نہیں جاتے جن کے ماں باپ غریب ہیں اور وہ بچے گھروں میں

ہی رہ جاتے ہیں کیا حکومت کوئی باقاعدہ سروے کر کے ان بچوں کو بھی سکول تک لانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

جناب سپیکر: جی، کیوں نہیں ارادہ رکھتے وہ ضرور ارادہ رکھتے ہوں گے۔

وزیر سپیشل ایجوکیشن: (چودھری محمد شفیق): جناب سپیکر! میاں صاحب کا ماشاءاللہ بہت اچھا ضمنی سوال ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہم بھی اس چیز کو محسوس کر رہے ہیں کہ ہم اپنے تمام districts میں سپیشل بچوں کے لئے سروے کروائیں۔ ہم نے یہ تجویز کر رکھا ہے اور ہم نے ایک دو اضلاع میں سروے کروانا بھی شروع کر دیا ہے۔

جناب سپیکر! میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ہماری ایڈمنسٹریشن آپ کی لوکل انتظامیہ سے مل کر ہر صورت ہر ڈسٹرکٹ کا سروے کریں گے کہ کتنے ہمارے بچے اس علاقے میں disable اور سپیشل ہیں۔ میں انشاءاللہ تعالیٰ آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اس سلسلے میں ہم پوری کوشش کریں گے۔

MR SPEAKER: Question Hour is over now.

وزیر سپیشل ایجوکیشن: (چودھری محمد شفیق): جناب سپیکر! میں نے بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے ہیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسّان ریاض): جناب سپیکر! میں نے بھی بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، بقیہ سوالات اور ان کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

بہاولپور: چلڈرن ہسپتال کی تعمیر سے متعلقہ تفصیل

*6968: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولپور میں تین سو بستر پر مشتمل بچوں کی بیماریوں کے علاج کے لئے ہسپتال کا منصوبہ کس مرحلہ میں ہے؟

(ب) اس منصوبہ کے لئے کتنی زمین کہاں پر لی گئی ہے؟

(ج) کیا اس منصوبہ میں ہر قسم کے ملازمین کے لئے رہائشی کالونی بھی شامل کی گئی ہے اور جواب اثبات میں ہے تو ہر کیٹیگری کے سٹاف کے لئے علیحدہ علیحدہ کتنی رہائش گاہیں تعمیر ہوں گی؟

(د) کیا مالی سال 2015-16 میں اس منصوبہ کے لئے کوئی رقم رکھی گئی ہے؟

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (خواجہ سلمان رفیق):

(الف) چلڈرن ہسپتال بہاولپور کا 495 بستروں پر مشتمل منصوبہ کے لئے Economic Committee of National Council نے اپنی میٹنگ 2017-07-10 کو 5008.576 ملین روپے کی لاگت سے اس سکیم کی منظوری دے دی ہے۔ اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ پنجاب کو سمری ارسال کی گئی ہے جس میں feasibility study اور کوریا کے اشتراک سے ہسپتال بنانے کی منظوری کے لئے درخواست کی گئی ہے۔

(ب) اس منصوبے کے لئے زمین تقریباً 28 ایکڑ جھانگی والا روڈ نزد سول ہسپتال جو کہ محکمہ صحت کے نام ہے مختص کر دی گئی ہے۔

(ج) مندرجہ ذیل رہائش گاہیں فیز 2 میں اس منصوبہ کے لئے شامل ہیں۔

سکیل نمبر 20	06
03 بیڈ فیملی فلیٹس 16 فلیٹس گراؤنڈ فلور 2 بلاک	
02 بیڈ فیملی فلیٹس گراؤنڈ فلور تا سیکنڈ فلور	4 بلاک
سکیل نمبر 1 تا 10 (4 منزلہ)	2 بلاک

(د) مالی سال 2015-16 میں اس منصوبہ کے لئے 80 ملین (برائے تعمیر عمارت) رقم مختص کی گئی تھی۔ 2016-17 میں 19 ملین کی رقم مختص کی گئی۔

پرائیویٹ میڈیکل کالجز میں داخلہ کے مسئلہ سے متعلقہ تفصیلات

*8233: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سپیشلائز ڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پرائیویٹ میڈیکل کالجز کے قیام کی منظوری 18ویں آئینی ترمیم کے بعد پنجاب حکومت دیتی ہے اور متعلقہ دیگر معاملات کو دیکھنے کی ذمہ دار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پرائیویٹ میڈیکل کالج فی طالبعلم لاکھوں روپے داخلہ فیس وصول کرتے ہیں اور آف دی ریکارڈ donation کے نام پر بھی فی طالب علم لاکھوں روپے وصول کرتے ہیں جس کی کوئی رسید بھی نہیں دیتے؟

(ج) ان معاملات کو حکومت ریگولیٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس سلسلہ میں کوئی پالیسی وضع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سپیشلائز ڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (خواجہ سلمان رفیق):

(الف) یہ درست نہ ہے۔ پرائیویٹ میڈیکل کالجز کے قیام کی منظوری کا طریق کار PMDC نے وضع کر رکھا ہے۔ ان ضوابط کے مطابق کوئی بھی پرائیویٹ میڈیکل کالج رجسٹریشن کے لئے وفاقی حکومت کو درخواست دیتا ہے۔ وفاقی حکومت PMDC کو درخواست بھجواتی ہے۔ PMDC اپنی ٹیم کے ذریعے میڈیکل کالج کا معائنہ کراتی ہے اگر پرائیویٹ میڈیکل کالج معیار پر پورا اترتا ہے تو اس کی رجسٹریشن کی سفارش کی جاتی ہے۔

(ب) پرائیویٹ میڈیکل کالج PMDC کے ضوابط کے مطابق ہر MBBS طالب علم سے -/642000 روپے ٹیوشن فیس وصول کر سکتے ہیں۔ تاہم پریس میں اس قسم کی خبریں آتی ہیں کہ طالب علموں سے اضافی فیس اور donation بھی وصول کی جاتی ہیں سپریم کورٹ نے ان خبروں کا suo moto نوٹس لیا ہوا ہے۔ اور تمام پرائیویٹ میڈیکل کالجز کو پابند کیا ہے کہ وہ کسی بھی طالب علم سے اضافی فیس وصول نہ کریں۔ سپریم کورٹ نے پرائیوٹ میڈیکل کالجز کی فیس کے تعین کے لئے کمیٹی بھی تشکیل دی ہے۔

(ج) 27-اکتوبر2016 کو پی ایم ڈی سی نے ایم بی بی ایس/بی ڈی ایس کے داخلوں کے لئے نئے ضوابط 2016 جاری کئے۔ جن کے تحت پرائیویٹ میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالجز کے داخلے centerlized کر دیئے گئے اس مقصد کے لئے صوبائی سطح پر ایڈمیشن کمیٹی کا قیام عمل میں لایا گیا جس کا سربراہ صوبائی سیکرٹری صحت ہے۔ حکومت پنجاب نے ان ضوابط پر عمل درآمد کے لئے اشتہار دیا اور درخواستیں موصول کیں تاہم پرائیویٹ میڈیکل کالجز یہ معاملہ لاہور ہائی کورٹ میں لے کر گئے۔ معزز عدالت نے نئے ضوابط2016 پر عملدرآمد روک دیا اور اس وقت یہ معاملہ سپریم کورٹ میں ہے۔

بہاولپور وکٹوریہ ہسپتال کے آئی سی یو وارڈ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*8917: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

قائد اعظم میڈیکل کالج سے ملحقہ بہاول وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور میں 30 بستروں پر مشتمل ICU وارڈ کس مالی سال میں تعمیر کے لئے منظور ہوا، کب تعمیر شروع ہوئی اور کب تعمیر مکمل ہوگئی، کیا یہ operative ہوگیا ہے اگر نہیں ہوا تو کن وجوہات کی بناء پر تاحال operative نہ ہوسکا، کون کون سے آلات اس وارڈ کے لئے کب خرید کئے گئے اور وہ اب کس حالت میں ہیں نیز کب تک حکومت SNE کے تحت اس کو چلانے کے لئے عملہ فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (خواجہ سلمان رفیق):

30 بیڈڈ ICU وارڈ 2008-11-06 میں منظور ہوا اور اس کی تعمیر 2009-02-26 کو شروع ہوئی اور اس کی تعمیر 2017-06-30 کو مکمل ہوئی۔ اس کی تاخیر کی وجہ 10-2009 میں فنڈ lapse ہونا تھی۔ مزید یہ کہ اگلے تین سال میں یہ سکیم 11-2010 تا 13-2012 کی ADP میں reflect نہیں ہوئی اور نہ ہی فنڈ مہیا کئے گئے۔ یہ سکیم ADP میں دوبارہ

2013-14میں include ہوئی مزید HVAC کی وجہ سے سکیم بار بار revise ہوئی جس کی وجہ سے سکیم operative نہ ہو سکی۔

ICU کے تمام آلات خریدے جا چکے ہیں اور موقع پہ موجود ہیں۔ جن کی انسٹالیشن ہو چکی ہے جبکہ 6-فروری2018میں ICU کے 10بستروں پر مشتمل ایک(Bay) کو فنکشنل کر دیا گیا ہے۔

مورخہ 2017-05-02 کو 135 سیٹوں کی SNE منظور ہوئی، مزید 33 سیٹوں کی سمری وزیراعلیٰ پنجاب سے منظور ہو گئی ہے۔ مزید بر آں سٹینڈنگ کمیٹی کیبنٹ برائے فنانس اور ڈویلپمنٹ کی منظوری کے لئے ارسال کر دی گئی ہے۔ ان کی منظوری کے بعد لیٹر ارسال کر دیا جائے گا۔

لاہور میں ٹیچنگ ہسپتالوں کی مشینری کی مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*9043: **محترمہ نگہت شیخ:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور کے سرکاری ہسپتالوں میں خراب مشینری کو ٹھیک کروانے کے لئے کیا طریق کار اپنایا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان سرکاری ہسپتالوں میں آئے روز خراب مشینری ٹھیک نہ ہونے پر قیمتی جانوں کا ضیاع ہوتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور کے ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ ہسپتالوں میں خراب مشینری کوڑا کرکٹ کی شکل اختیار کرتی جا رہی ہے اگر ہاں تو اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (خواجہ سلمان رفیق):

(الف) لاہور کے سرکاری ہسپتالوں میں خراب مشینری کو ٹھیک کروانے کے لئے حکومت نے بڑا واضع طریق کار وضع کیا ہوا ہے۔ جو کمپنی ہسپتالوں کو مشینری فراہم کرتی ہے۔ وہ اپنی وارنٹی کے مطابق حسب ضرورت مشین کی دیکھ بھال کرتی ہے اور اسے چالو حالت میں رکھنے

کی ذمہ دار ہوتی ہے اگر اس کی وارنٹی کا دورانیہ ختم ہو گیا ہو تو پھر بذریعہ اشتہار متعلقہ کمپنی / فرم سے یا دیگر کمپنی / فرم سے سالانہ بنیادوں پر مشینوں کو ٹھیکہ دے کر ٹھیک کروایا جاتا ہے۔

(ب) یہ بات درست نہ ہے۔اس وقت پنجاب کے تمام ٹیچنگ ہسپتالوں میں بائیو میڈیکل انجینئرز تعینات ہیں جو کہ خراب مشینری کو اپنی نگرانی میں فوری مرمت کرتے ہیں۔مزید برآں چونکہ مشینوں کے پرزے عمومی طور پر صرف مشین بنانے والی کمپنی کے پاس موجود ہوتے ہیں اس لئے بعض اوقات بیرون ملک سے بھی پرزوں کی درآمد کی جاتی ہے جس کے لئے ایک سے دو ہفتے کا دورانیہ درکار ہوتا ہے۔

(ج) یہ بات قطعی طور پر بے بنیاد ہے کہ لاہور کے ٹیچنگ ہسپتالوں کی خراب مشینری کوڑا کرکٹ کی شکل اختیار کرتی جارہی ہے۔درحقیقت مشینوں کی دیکھ بھال اور مرمت کا باقاعدہ طریق کار وضع کیا گیا ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے2017میں پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے بائیو میڈیکل انجینئرز کی86 سیٹوں کا اشتہار دیا تھا جس میں سے 37انجینئرز کامیاب ہوئے جو اس وقت مختلف ہسپتالوں میں اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے سرانجام دے رہے ہیں۔

مزید برآں محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے18-2017 میں پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے سے 50 سیٹوں کا اشتہار دیا تھا جس پر46بائیو میڈیکل انجینئرز کو پنجاب پبلک سروس کمیشن نے کامیاب قرار دیا ہے جو کہ جلد ہی ہسپتالوں میں تعینات کر دیئے جائیں گے۔

گجرات شہر اور پی پی۔111 میں سپیشل ایجوکیشن کے دفاتر اور ان کی تفصیل

*9657: حاجی عمران ظفر: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گجرات شہر اور پی پی۔111 میں سپیشل ایجوکیشن کے کتنے ادارے کہاں کہاں قائم ہیں؟

(ب) ان اداروں میں بچوں کی تعداد کتنی ہے اور ان کی بلڈنگ کتنے کتنے کمروں پر مشتمل ہے؟

(ج) ان اداروں میں ٹیچرز اور دیگر سٹاف کی کتنی اسامیاں پُر اور کتنی خالی ہیں۔ خالی اسامیاں کب پُر کی جائیں گی؟

(د) ان کے پاس طالب علموں کے pick and drop کے لئے کتنی بسیں اور وین ہیں؟

(ہ) ان اداروں کی تمام سہولیات حکومت کب تک فراہم کرے گی؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (چودھری محمد شفیق):

(الف) گجرات شہر اور پی پی-111 میں محکمہ خصوصی تعلیم کے کل پانچ ادارے کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان اداروں میں زیر تعلیم بچوں کی تعداد 437 ہے اور ان اداروں کی بلڈنگز کتنے کتنے کمروں پر مشتمل ہیں تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گجرات شہر میں قائم سپیشل ایجوکیشن کے ان اداروں میں ٹیچرز اور دیگر سٹاف کی اسامیوں کی تفصیل ادارہ وار (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پُر شدہ اسامیوں کی تعداد: 70

خالی اسامیوں کی تعداد: 64

کل اسامیوں کی تعداد: 134

مزید برآں، اساتذہ کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے محکمہ نے پنجاب پبلک سروس کمیشن کو 288 پوسٹوں کے لئے requisition بھیج دی ہے۔ پنجاب پبلک سروس کمیشن کی سفارشات موصول ہونے کے بعد جلد ہی ان خالی اسامیوں کو پُر کر دیا جائے گا۔

(د) حکومت پنجاب محکمہ خصوصی تعلیم کے تمام اداروں میں بچوں کو پک اینڈ ڈراپ کی مفت سہولت مہیا کی جاتی ہے۔ گجرات شہر میں قائم اداروں کے پاس کتنی کتنی بسیں اور ویگنیں ہیں تفصیل (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ضلع گجرات میں سپیشل بچوں کے اداروں میں تمام سہولیات موجود ہیں تاہم کسی بھی سہولت کی کمی کی نشاندہی کی صورت میں محکمہ فوری طور پر انتظام کرے گا۔

سرکاری ہسپتالوں میں خراب مشینری کی مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*9045: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ میو ہسپتال، جناح، گنگا رام، چلڈرن، سروسز، جنرل ہسپتال میں الٹرا ساؤنڈ، ایکسرے مشین، سی ٹی سکین، ای سی جی، وینٹی لیٹرز، میمو گرامی، ایم آر آئی اور خون کے ٹیسٹ والی متعدد مشینیں اکثر خراب رہتی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سرکاری ہسپتالوں میں خراب مشینری کو ٹھیک کرانے کے لئے جو طریق کار اختیار کیا جاتا ہے اس سے خراب پڑی پڑی مشینوں کی عمر پوری ہو جاتی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ سرکاری ہسپتالوں میں مشینوں کو ٹھیک کرنے کے لئے مینٹیننس، اینڈ ریپیئر کا شعبہ ہی موجود نہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ گزشتہ کئی برسوں سے سرکاری ہسپتالوں کے ایم ایس صاحبان اور ٹیچنگ ہسپتالوں کے پرنسپل صاحبان نے بائیو میڈیکل انجینئرز کے شعبے کی طرف توجہ نہ دی ہے؟

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (خواجہ سلمان رفیق):

(الف) یہ درست نہیں ہے کہ میو ہسپتال، جناح، گنگارام، چلڈرن، سرورسز، جنرل ہسپتال میں الٹرا ساؤنڈ، ایکسرے مشین، سی ٹی سکین، ای سی جی، وینٹی لیٹرز، میمو گرافی، ایم آر آئی اور خون کے ٹیسٹ والی متعدد مشینیں اکثر خراب رہتی ہیں جو کمپنی ہسپتالوں کو مشینری فراہم کرتی ہے۔ وہ اپنی وارنٹی کے مطابق حسب ضرورت مشین کی دیکھ بھال کرتی ہے اور اسے چالو حالت میں رکھنے کی ذمہ دار ہوتی ہے اگر اس کی وارنٹی کا دورانیہ ختم ہو گیا ہو تو پھر بذریعہ اشتہار متعلقہ کمپنی / فرم سے یا دیگر کمپنی / فرم سے سالانہ بنیادوں پر مشینوں کو ٹھیکہ دے کر ٹھیک کروایا جاتا ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ خراب مشینوں کو ٹھیک کروانے کے لئے قانونی تقاضے پورے کرنا ضروری ہوتا ہے جس کا بروقت بندوبست کیا جاتا ہے۔ جو مشینیں ایک لاکھ روپے کے اندر ٹھیک ہو

جائیں ان کو فوری طور پر مرمت کروالیا جاتا ہے جبکہ مرمت کی رقم ایک لاکھ روپے سے زیادہ ہو جائے تو اس کے لئے مروجہ قانون کے پیش نظر اخبار میں اشتہار دینا اور پیپرا کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کرنا ضروری ہوتا ہے جس کے لئے وقت درکار ہوتا ہے اور تمام قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد مشینری کی مرمت کے احکامات جاری کئے جاتے ہیں۔ اہم مشینری جیسا کہ انجیو گرافی، سی ٹی سکین، لتھوٹریسی، ڈائیلسز یونٹس، ریڈیو تھراپی وغیرہ کو فعال رکھنے کے لئے مستند کمپنیوں کے ساتھ سالانہ کی بنیاد پر ریپیئر اینڈ مینٹیننس کا ٹھیکہ کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں ان ہسپتالوں میں بائیو میڈیکل انجینئر تعینات ہیں جو کہ خراب مشینری کو اپنی نگرانی میں فوری مرمت کرواتے ہیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے بلکہ سرکاری ہسپتالوں میں باقاعدہ بائیو میڈیکل انجینئرنگ کے شعبے موجود ہیں جو کہ 24 گھنٹے انتظامیہ کے زیر سایہ اپنی سروسز فراہم کر رہے ہیں۔

(د) جی نہیں، یہ درست نہیں ہے ایم ایس صاحبان اور پرنسپل صاحب لاہور کے ان ہسپتالوں میں بائیو میڈیکل انجینئرز اور آلات کو بروئے کار لاتے ہوئے ہر قسم کی مشینوں کو درست کر کے مریضوں کو سہولت بہم پہنچا رہے ہیں۔ اس مقصد کے لئے باقاعدہ بائیو میڈیکل ورکشاپس بنائی گئی ہیں۔

مزید برآں محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ بائیو میڈیکل انجینئرز کی 86 سیٹیں پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے advertise کی تھیں جس میں سے 37 انجینئر کامیاب ہوئے ہیں جو کہ مختلف ہسپتالوں میں اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے سرانجام دے رہے ہیں۔

ساہیوال میں سپیشل ایجوکیشن کے ادارے، طالب علموں اور ٹیچرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*9682: **محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں:** کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں سپیشل ایجوکیشن کے ادارے کتنے اور کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان اداروں میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد اور ٹیچرز کی تعداد کتنی ہے، تفصیل ادارہ وار بتائیں؟

(ج) ان اداروں کو سال2017-18 کے دوران کتنی رقم فراہم کی گئی ہے؟

(د) ان اداروں کی بلڈنگ کی پوزیشن ادارہ وار بتائیں؟

(ہ) ان اداروں میں کون کون سی ناکافی سہولیات ہیں اور کب تک یہ ناکافی سہولیات فراہم کر دی جائیں گی؟

(و) محکمہ ان اداروں میں سال2016-17 کے دوران کتنے افراد کو کس کس عہدہ اور گریڈ میں بھرتی کیا گیا ہے ان کے نام، پتاجات اور تعلیمی قابلیت بتائیں؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (چودھری محمد شفیق):

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ خصوصی تعلیم کے کل سات ادارے کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

1. گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول آف سپیشل ایجوکیشن، سکیم نمبر2 فرید ٹاؤن، ساہیوال۔
2. گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ فار سلولرنرز، راوی ٹاؤن، ساہیوال۔
3. گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ فار دی بلائینڈ(Visual Impaired) طارق بن زیاد کالونی، ساہیوال۔
4. گورنمنٹ الساہی سپیشل ایجوکیشن سنٹر فار M.C طارق بن زیاد کالونی، ساہیوال۔
5. گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، علی ٹاؤن چیچہ وطنی۔
6. گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، فرید ٹاؤن، ساہیوال۔
7. گورنمنٹ سیکنڈری سکول آف سپیشل ایجوکیشن گرلز ساہیوال (زیر تکمیل)

(ب) ضلع ساہیوال میں قائم خصوصی تعلیم کے سات اداروں میں بچوں کی کل تعداد 678 ہے اور اساتذہ کی کل تعداد 62 ہے، ادارہ وار تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان اداروں کو مالی سال18-2017 کے دوران کل۔/8,11,61,800 کی رقم فراہم کی گئی۔ ادارہ وار تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان اداروں کی بلڈنگ کی پوزیشن ادارہ وار (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ضلع ساہیوال میں حکومت پنجاب کی طرف سے اعلان کردہ تمام سہولیات سپیشل بچوں کے اداروں میں موجود ہیں تاہم کسی بھی سہولت کی کمی کی نشاندہی کی صورت میں محکمہ فوری طور پر انتظام کرے گا۔

(و) محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے اداروں میں17-2016 کے دوران جن افراد کو بھرتی کیا گیا ان کا نام، پتاجات اور تعلیمی قابلیت کی تفصیل (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

لاہور: گورنمنٹ فاطمہ جناح ڈینٹل انسٹیٹیوٹ کے بجٹ اور ملازمین کی تعداد کی تفصیل

*9077: **جناب احسن ریاض فتیانہ**: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ فاطمہ جناح ڈینٹل انسٹیٹیوٹ جوبلی ٹاؤن لاہور کی تعمیر کب ہوئی تھی اس پر کتنی لاگت آئی تھی کیا اس کی تعمیر پر حکومت کے خزانہ سے رقم خرچ ہوئی؟

(ب) کیا یہ ڈینٹل انسٹیٹیوٹ چالو حالت میں ہے اگر ہاں تو اس میں کتنے ملازمین تعینات ہیں، ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ج) اس انسٹیٹیوٹ کے سال16۔2015 اور17۔2016 کے بجٹ کی تفصیل بتائیں؟

(د) اس انسٹیٹیوٹ میں مشینری موجود ہے؟

(ہ) اس کی کون کون سی مسنگ فسیلٹیز ہیں؟

(و) حکومت کب تک اس کی مسنگ فسیلٹیز فراہم کرے گی؟

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (خواجہ سلمان رفیق):

(الف) اس پراجیکٹ کا پی سی ون 2007 میں منظور ہوا۔ پراجیکٹ سات حصوں پر مشتمل تھا جن میں سے پہلے حصہ admin block کی تعمیر مارچ 2008 میں شروع ہوئی جس کا Grey Structure 60 فیصد مکمل ہو چکا ہے جس پر 459.281 ملین روپے لاگت آئی ہے۔

(ب) یہ انسٹیٹیوٹ ابھی چالو حالت میں نہیں ہے۔

(ج) 16-2015 میں 5.215 ملین بجٹ ملا اور 2.387 ملین خرچ ہوا۔ 17-2016 میں 3.848 ملین بجٹ ملا اور 3.071 ملین خرچ ہوا۔

(د) مشینری موجود نہیں ہے۔ تعمیر مکمل ہونے کے بعد خریدی جائے گی۔

(ہ) ابھی تعمیر مکمل نہیں ہے۔

(و) حکومت 19-2018 میں پہلے package کی تعمیر مکمل کرنے اور چالو کرنے کے لئے بجٹ فراہم کرے گی۔

لاہور کوٹ خواجہ سعید ہسپتال میں ادویات کے لئے مختص کی گئی رقم اور ٹینڈر سے متعلقہ تفصیلات

*9309: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کوٹ خواجہ سعید ہسپتال لاہور میں سال 2013 سے آج تک ادویات کی فراہمی کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی اور کتنی ادویات خریدی گئیں سال وار تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) اگر ادویات کی خریداری کے لئے اخبارات میں اشتہار دیئے گئے تو ان اخباروں کے نام اور تاریخ بتائی جائے؟

(ج) جن کمپنیوں نے ٹینڈر میں حصہ لیا اور جو کمپنیاں اہل قرار پائیں ان کی تفصیل بتائی جائے؟

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (خواجہ سلمان رفیق):

(الف) ہسپتال ہٰذا میں آج تک جتنی رقم ادویات کی خریداری کے لئے مختص کی گئی اور کتنی ادویات خریدی گئی۔ اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مالی سال14-2013	70000000روپے	ادویات خرید	69992659روپے
مالی سال15-2014	83000000روپے	ادویات خرید	75363201روپے
مالی سال16-2015	80000000روپے	ادویات خرید	73733137روپے
مالی سال17-2016	129903960روپے	ادویات خرید	122325909روپے
مالی سال18-2017	15500000روپے	ادویات خرید	90000000روپے (جاری ہے)

(ب) اگر ادویات کی خریداری کے لئے اخبارات میں اشتہار دیئے گئے تو ان اخباروں کے نام اور تاریخ بتائی جائے۔

ہسپتال ہذا میں ادویات کے خریداری کے لئے جو اشتہارات دیئے گئے ان کی تفصیل درج ذیل ہے:

ٹینڈر14-2013:

Daily Jang, Express Tribune dated 29-06-2013(IPL-6539)

ٹینڈر

Daily Nawa-e-Waqt dated27-03-2014,The News:2013-14(Re-Tender)
29-3-2015 (IPL-3406)

ٹینڈر

15 :2014-Daily Nawa-e-Waqt dated 25-05-2014, Daily News dated 27-05-2014

Daily Khabrain dated 13-10-2014 Daily Nawa-e-waqt: 2014-15(Re-Tender) dated 13-11-2014 (IPL-14559(

ٹینڈر

Daily Express dated 07-06-2015, The News dated 09-06-2015:2015-16 (IPL-7671)

ٹینڈر

(Re-Tender)2015-16 Daily Nawa-e-Waqt 14-01-2016:

ٹینڈر

2016-17Daily Time dated 07-07-2016, Daily Express dated02-07-2016:(IPL-8116)

ٹینڈر

:2016-17(Re-Tender))Daily Express dated 17-11-2016 (IPL-13774

ٹینڈر

2017-18 :Daily Express dated 17-06-2017 (IPL-8072)

(ج) جن کمپنیوں نے ٹینڈر میں حصہ لیا اور اہل قرار پائی ان کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

سیالکوٹ کے ہسپتالوں میں مریضوں کی تعداد اور مشینری سے متعلقہ تفصیلات

*9567: چودھری محمد اکرام: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سیالکوٹ شہر کے کس کس ہسپتال میں لیب، ایکسرے مشین اور دیگر کون کون سی مشینری برائے ٹیسٹ موجود ہے؟

(ب) ان ہسپتالوں میں روزانہ کتنے مریض In door اور Out door میں علاج کے لئے آتے ہیں؟

(ج) ان ہسپتالوں میں داخل ہونے والے مریضوں کو کون کون سی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں؟

(د) ان ہسپتالوں کی ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ہ) ان ہسپتالوں میں وینٹی لیٹر مشینیں کتنی ہیں اور ان کی ضرورت کتنی وینٹی لیٹر مشین کی ہے؟

(و) کیا حکومت ان ہسپتالوں میں تمام ضروری سہولیات جلد از جلد فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (خواجہ سلمان رفیق):

(الف) گورنمنٹ سردار بیگم ٹیچنگ ہسپتال سیالکوٹ کی تفصیل:

گورنمنٹ سردار بیگم ٹیچنگ ہسپتال سیالکوٹ میں درج ذیل مشینری برائے ٹیسٹ موجود ہے۔
لیبارٹری موجود ہے جس میں تمام ٹیسٹ کئے جاتے ہیں۔ ایکسرے مشین اور الٹراساونڈ مشین
کی سہولت ہے۔

گورنمنٹ علامہ اقبال میموریل ہسپتال سیالکوٹ کی تفصیل:

علامہ اقبال میموریل ہسپتال سیالکوٹ میں لیبارٹری وایکسرے والٹراساونڈ سے متعلقہ تمام مشینری موجود ہے۔

(ب) **گورنمنٹ سردار بیگم ٹیچنگ ہسپتال سیالکوٹ کی تفصیل:**

ہسپتال ہذا میں روزانہ تقریباً Indoor مریض 300 اور Outdoor مریض 1600 آتے ہیں اور ان کو ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

گورنمنٹ علامہ اقبال میموریل ہسپتال سیالکوٹ کی تفصیل:

علامہ اقبال میموریل ہسپتال سیالکوٹ میں تقریباً 2600 سے 2800 مریض تشخیص کے لئے تشریف لاتے ہیں۔ ان میں 100 سے 150 مریض نئے داخل ہوتے ہیں۔

(ج) **گورنمنٹ سردار بیگم ٹیچنگ ہسپتال سیالکوٹ کی تفصیل:**

ہسپتال ہذا میں گائنی، بچوں کی سرجری، بچوں کی جنرل وارڈ، بچوں کی نرسری، بچوں کا انتہائی نگہداشت کا وارڈ موجود ہے۔ جہاں ہر قسم کے علاج بشمول آپریشن اور ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

گورنمنٹ علامہ اقبال میموریل ہسپتال سیالکوٹ کی تفصیل:

علامہ اقبال میموریل ہسپتال سیالکوٹ میں موجود تمام سہولیات مریضوں کو فراہم کی جاتی ہیں۔

(د) **گورنمنٹ سردار بیگم ٹیچنگ ہسپتال سیالکوٹ کی تفصیل:**

ہسپتال ہذا ایمرجنسی میں گیارہ بیڈز پر مشتمل ہے۔

گورنمنٹ علامہ اقبال میموریل ہسپتال سیالکوٹ کی تفصیل:

علامہ اقبال میموریل ہسپتال سیالکوٹ کی ایمرجنسی 38 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ہ) **گورنمنٹ سردار بیگم ٹیچنگ ہسپتال سیالکوٹ کی تفصیل:**

ہسپتال ہذا میں 3 وینٹی لیٹر مشینیں موجود ہیں اور مزید 5 وینٹی لیٹر مشینیں اور سٹاف کی ضرورت ہے۔

گورنمنٹ علامہ اقبال میموریل ہسپتال سیالکوٹ کی تفصیل:

اس وقت علامہ اقبال میموریل ہسپتال سیالکوٹ میں 09 وینٹی لیٹر مشینیں موجود ہیں جن میں دو خراب ہیں اور مزید وینٹی لیٹر کی ضرورت نہ ہے۔

(و) علامہ اقبال میموریل ہسپتال سیالکوٹ میں missing facilities فراہم کرنے کے لئے ایک منصوبہ IDAP کے تعاون سے تیار کیا گیا ہے جس کی مالیت تقریباً 8۔ ارب روپے ہے۔ یہ منصوبہ اگلے مالی سال 19-2018 میں شامل کرنے کی تجویز زیر غور ہے۔

فیصل آباد: ایف آئی سی کا بجٹ اور مشینری خریدنے کی تفصیل

*9668: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ایف آئی سی (فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی) کا سال 17-2016 اور 18-2017 کا بجٹ مدوار کتنا ہے؟

(ب) ان دو سالوں کے دوران اس ہسپتال کے لئے کون کون سی طبی مشینری اور بیڈز کس کس کمپنی سے کتنی رقم سے خرید کئے گئے اور کن افسران کی نگرانی میں خرید کئے گئے؟

(ج) اس ہسپتال میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں اور کتنی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں؟

(د) کیا اس ہسپتال میں داخل ہونے والے دل کے مریضوں کے لئے ایمرجنسی کی تمام سہولیات ادویات، مشینری اور کارڈیک سرجری کی سہولیات موجود ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (خواجہ سلمان رفیق):

(الف) 17-2016 کے لئے 1,165,153,000 کا بجٹ ہے۔ مدوار تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

2017-18 کے لئے1,527,815,000 کا بجٹ ہے۔ مدوار تفصیلAnnex-Bایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) دو سالوں کے دوران طبی مشینری خریدی گئی ہے اس کی تفصیلAnnex-Cایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ادارہ ہذا میں اس وقت کل 1029 ملازمین کام کر رہے ہیں۔ مجموعی طور پر 449 اسامیاں خالی پڑی ہیں جن میں سپیشلسٹ ڈاکٹرز اور سینئر ڈاکٹرز (پی ایم او، اے پی ایم او، سینئر میڈیکل آفیسر) جن کی تقرری سپیشلائزڈ تعلیم اور پروموشن کی بنیاد پر ہوتی ہے بوجہ سپیشلائزڈ تعلیم یافتہ ڈاکٹرز کے اپلائی نہ کرنے کہ وجہ سے خالی پڑی ہیں اور دوسرے جانب سینئر ڈاکٹرز کی پروموشن پر ہوتی ہے۔ تاہم میڈیکل آفیسر کی ایڈہاک تعیناتی کے لئے دوبارہ درخواستیں طلب کی گئی ہیں اور بھرتی کا عمل جاری ہے تاہم پیرامیڈیکل سٹاف کی کچھ اسامیاں جن پر تقرری پروموشن کی بنیاد پر ہوتی ہے۔ بوجہ ریفریشر کورس تشکیل نہ دیئے جانے کی وجہ سے خالی پڑی ہیں۔ جن کے پروگرام ڈائریکٹرDHDCاور چیف ایگزیکٹو آفیسر ہیلتھ فیصل آباد کو متعدد بار لکھا گیا ہے۔

(د) ادارہ ہذا میں داخل ہونے والے دل کے مریضوں کے لئے ایمرجنسی کی تمام ضروری ادویات، مشینری اور کارڈیک سرجری کی سہولیات موجود ہیں۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

ملتان: کارڈیالوجی ہسپتال ملتان کی ٹی ایس سے متعلقہ تفصیلات

1011: پیر زادہ میاں شہزاد مقبول بھٹہ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کارڈیالوجی ہسپتال ملتان کا ٹی ایس 95 کروڑ رقم کا ہوا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ہسپتال کا ٹی ایس راولپنڈی اور لاہور کے ٹھیکیداروں کی ملی بھگت سے ایک ارب تین کروڑ 53 لاکھ 83 ہزار روپے کا بھیجا گیا ہے؟

(ج) کیا حکومت اس کرپشن پر تحقیقات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (خواجہ سلمان رفیق):

(الف) چیف انجینئر (South) کی رپورٹ کے مطابق چودھری پرویز الٰہی انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی کی ADP سکیم نمبر 847 کا تخمینہ ایک ارب اکانوے کروڑ چورانوے لاکھ اور بیالیس ہزار لگایا گیا تھا جس میں کیپیٹل پورشن ایک ارب بیس کروڑ چوبیس لاکھ انتالیس ہزار روپے تھا جس کی منظوری PDWP سے ہوئی تھی۔

(ب) منظوری کے بعد محکمہ تعمیرات نے منظور شدہ نقشے میں کچھ ترمیم کیں جس کی بنیاد پر نیا تخمینہ 2۔ارب ایک کروڑ تینتیس لاکھ بتیس ہزار روپے لگایا گیا تھا جس میں کیپیٹل پورشن ایک ارب انتیس کروڑ تریسٹھ لاکھ چھہتر ہزار روپے ہے یہ نیا تخمینہ PDWP سے منظور ہو چکا ہے اس کی AA فنانس ڈیپارٹمنٹ سے تصدیق ہو چکی ہے۔

(ج) ترمیم شدہ تخمینہ کسی فرم کی مرضی سے نہیں بنایا گیا ہے۔ بلکہ پہلے سے منظور شدہ سکیم میں موجود کمیوں کو دور کیا گیا ہے۔

لاہور: کرکٹ میچ کھیلے جانے کے دوران عارضی ہسپتال کے قیام کے لئے جناح ہسپتال سے لائے گئے بیڈز سے متعلقہ تفصیلات

1078: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پاکستان اور زمبابوے کے درمیان کھیلے جانے والے میچ کے دوران عارضی ہسپتال کے قیام کے لئے بیڈز جناح ہسپتال سے لائے گئے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کتنے بیڈز جناح ہسپتال سے منتقل کئے گئے؟

(ج) کیا اس طرح کے میچز کے دوران بیڈز سرکاری ہسپتالوں سے لائے جاتے ہیں، ان کا الگ سے بندوبست کیوں نہیں کیا جاتا؟

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (خواجہ سلمان رفیق):

(الف) یہ بیڈز جناح ہسپتال لاہور سے منتقل نہیں کئے گئے تھے بلکہ حکومت کی ہدایات پر عارضی ہسپتال کے لئے نئے بیڈز خریدے گئے۔

(ب) جواب اثبات میں نہیں ہے۔

(ج) یہ بیڈز سرکاری ہسپتال سے نہیں لائے گئے تھے بلکہ الگ بندوبست کیا گیا تھا۔

ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال گوجرانوالہ میں انجیو گرافی مشین کو چالو کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1327: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال گوجرانوالہ میں مارچ 2014 میں انجیو گرافی مشین کا افتتاح ہوا تھا مگر ابھی تک سرجیکل بیک اپ کی سہولت فراہم نہ کی گئی ہے جس کی وجہ سے مریضوں کی انجیو گرافی نہ کی جارہی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک سرجیکل بیک اپ کی سہولت فراہم کر دے گی، اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (خواجہ سلمان رفیق):

(الف) مارچ 2014 میں انجیو گرافی مشین کا ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال گوجرانوالہ میں افتتاح کیا گیا۔ یہ مشین ڈاکٹر اطہر انصاری کارڈیالوجیسٹ USA نے ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال گوجرانوالہ کو بطور عطیہ دی تھی۔ یہ مشین پرانی اور فلپس کمپنی کی بنی ہوئی تھی جب اسے فلپس کمپنی پاکستان سے چیک کروایا گیا تو پتا چلا کہ یہ مشین خراب ہے اور ناقابل مرمت ہے۔

انجیوگرافی مشین کو چلانے کے لئے سرجیکل بیک اپ انتہائی ضروری ہے لیکن یہ فیسیلٹی ہسپتال میں تاحال موجود نہیں ہے۔

ایک NGO سٹیزن ہیلتھ کیمونٹی بورڈ ڈی ایچ کیو ہسپتال گوجرانوالہ نے رینٹ پر انجیوگرافی مشین مہیا کی جس پر چند مریضوں کی انجیوگرافی کی گئی۔ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ گوجرانوالہ مشین کے رینٹ کے لئے بجٹ مہیا نہ کر سکی۔

مزید برآں مئی سال2014 میں ہیلتھ کیئر کمیشن پنجاب کی ٹیم نے ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال گوجرانوالہ کا دورہ کیا اور انجیوگرافی مشین کو مزید کام کرنے سے اس بنا پر روک دیا کہ ہسپتال میں کارڈیک سرجری کی بیک اپ کی سہولت موجود نہ ہے اور یوں یہ مشین واپس چلی گئی۔

(ب) یہ صحیح ہے کہ ہسپتال میں سرجیکل بیک اپ کی سہولت موجود نہیں ہے۔ ڈی ایچ کیو ہسپتال گوجرانوالہ کی revamping مالی سال 18-2017 میں ہو رہی ہے جس میں ایک عدد نئی انجیوگرافی مشین مع سرجیکل بیک اپ ہسپتال میں لگانے کی سکیم بن رہی ہے اور 18-2017 میں یہ سکیم حتمی شکل اختیار کر جائے گی۔

پوائنٹ آف آرڈر

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (شیخ علاؤالدین): پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، شیخ صاحب!

جناب شہزاد منشی: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، تشریف رکھیں۔ میں نے floor شیخ صاحب کو دیا ہے اور آپ سب نے اس بات کو سنا ہے۔

رہائشی اور کمرشل پراپرٹی ٹیکس میں جرمانوں کی معافی کا مطالبہ

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (شیخ علاؤالدین): جناب سپیکر! میں آپ کی توجہ ایک اہم معاملے کی طرف دلانا چاہتا ہوں۔ معاملہ یہ چل رہا ہے کہ جب residential and

commercial پراپرٹی ٹیکس increase کیا گیا، چلیں یہ increase ہو گیا لیکن اُس پر جو اپیل ہوئی وہ بات آپ کو سن کر حیرانی ہو گی۔۔۔

جناب سپیکر: فنانس منسٹر صاحبہ ابھی تشریف رکھتی تھیں، کہاں گئی ہیں؟

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (شیخ علاؤالدین): جناب سپیکر! میں آپ کو بتانا یہ چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، وزیر خزانہ صاحبہ تشریف لے آئی ہیں۔

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (شیخ علاؤالدین): جناب سپیکر! میری اُن سے بھی بات ہوئی تھی لیکن میں آج آپ کے علم میں بھی لانا چاہتا ہوں کیونکہ یہ بڑا alarming مسئلہ ہے جو کہ residential اور commercial بھی ہے۔ اب ہوا یہ کہ جب appeal effect ہوئی تو آپ کو سن کر بڑی حیرانی ہو گی کہ جو جرمانے کئے گئے تھے وہ معاف نہیں ہو رہے۔ فرض کیجئے ایک پراپرٹی ٹیکس ایک لاکھ روپے ہے تو اپیل کے بعد پچاس ہزار روپے رہ گئے لیکن ایک لاکھ روپے پر جو penalty لگی تھی وہ ابھی بھی قائم ہے۔ پوری دنیا میں یہ کہیں نہیں ہے حالانکہ انکم ٹیکس قانون، سیلز ٹیکس قانون اور ویلتھ ٹیکس قانون بھی یہ نہیں کہتا۔ فرض کیجئے ایک لاکھ روپیہ ٹیکس ہے جو 99 ہزار روپے رہ گیا ہے تو ایک روپے کا اگر relief ملا ہے تو penalty will go یہ پکا اور بین الاقوامی قانون ہے۔

جناب سپیکر! میری اس سلسلے میں وزیر خزانہ سے بھی بات ہوئی تھی جن سے میں نے یہ کہا تھا کہ میرے پاس چیمبر آف کامرس کے جو لوگ آتے ہیں میں اُن کو جواب نہیں دے سکتا۔ میری آپ سے یہ گزارش ہے کہ آپ اس issue پر ایک کمیٹی بنائیں کیونکہ روزانہ کوئی نہ کوئی چیمبر آف کامرس کا نمائندہ اس سلسلے میں آرہا ہے جو یہ کہتا ہے کہ جب ہمیں appeal effect نہیں ملتا تو ہمیں penalty کیوں دی جائے؟

وزیر خزانہ (ڈاکٹر عائشہ غوث پاشا): جناب سپیکر! میں نے سنا نہیں کہ کیا issue ہے؟

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! میں بھی اس پر بات کرنا چاہتا ہوں کیونکہ یہ بہت اہم مسئلہ ہے۔ یہ اس طرح کرتے ہیں کہ ایک آرڈر میں یہ جاری کرتے ہیں اور ten time penalty لگا دیتے ہیں۔ شیخ صاحب نے جو کہا ہے اس کی واقعی ہم بھرپور support کرتے ہیں، اس پر ایک کمیٹی بنی چاہئے اور اس

issue کو ضرور دیکھنا چاہئے کیونکہ لوگوں کے ساتھ بہت ظلم اور زیادتی ہو رہی ہے تاکہ اس کا بالکل fair سلسلہ بن جائے۔

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔ آپ نے کہا تھا کہ سوالات کے بعد بات کرنے کی اجازت دیں گے۔۔۔

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (شیخ علاؤالدین): جناب سپیکر! محترمہ وزیر خزانہ آ گئی ہیں اور میں نے اُن سے بھی گزارش کی ہے۔ میں گزارش کروں گا کہ پہلے اس issue پر بات سن لیجئے کیونکہ میرے لئے یہ روزانہ کا مسئلہ ہے۔ روزانہ کوئی نہ کوئی چیمبر آف کامرس کا نمائندہ میرے پاس آ کر بیٹھا ہوتا ہے۔

جناب سپیکر: محترمہ! کیا آپ نے بھی اسی point پر بولنا ہے؟

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! میں اس کے بعد بات کر لیتی ہوں۔

جناب سپیکر: چلیں، ٹھیک ہے۔ جی، فنانس منسٹر صاحبہ کو ذرا بات کرنے دیں۔

وزیر خزانہ (ڈاکٹر عائشہ غوث پاشا): جناب سپیکر! میں نے منسٹر صاحب کی بات ابھی سنی ہے اور چیمبر میں یہ بات ہم نے پہلے بھی کہی تھی۔ میں نے ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے سیکرٹری کو بھی بھیجا تھا جہاں پر بیٹھ کر معاملہ resolve کرنے کی کوشش کی ہے۔ اب چونکہ بجٹ کا سلسلہ چل رہا ہے اور consultation پھر شروع کر رہے ہیں۔ اس کو ہم انشاء اللہ بالکل resolve کریں گے۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحبہ! اس کو فوری حل کروائیں۔

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (شیخ علاؤالدین): جناب سپیکر! یہ بڑا alarming مسئلہ ہے۔ آپ محترمہ سے یہ کہیں کہ اگلے دو چار دن میں بلا لیں۔ میں اِن کو internationally prove کروں گا کہ وہ غلط کر رہے ہیں۔ اس حوالے سے ہماری حکومت کے بارے میں غلط تاثرات جان بوجھ کر پھیلائے جا رہے ہیں۔ آپ بھی سمجھتے ہیں کیونکہ آپ بھی بہت بڑے ٹیکس گزار ہیں۔ جب ایک ٹیکس کی

میں پوری ذمہ داری سے یہ then penalty will go ٹوٹی demand ٹوٹ گئی چاہے ایک روپیہ
بات کر رہا ہوں جسے پورا ایوان سن رہا ہے اور میں اپنی بات کو گارنٹی سے کرتا ہوں کہ penalty will
not sustained اگر main ٹیکس ٹوٹ گیا چاہے ایک پیسا ہی ٹوٹا ہے۔ یہ کیا کرتے ہیں؟

وزیر خزانہ (ڈاکٹر عائشہ غوث پاشا): جناب سپیکر! اس کو ہم دیکھ لیں گے۔ ہم پری بجٹ کے context میں اگلے کچھ ہی دنوں میں انشاء اللہ اس معاملے کو دیکھ لیں گے۔ منسٹر صاحب اور باقی ممبران۔۔۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحبہ! یہ بات دنوں کی بجائے مہینوں میں نہ چلی جائے۔

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (شیخ علاؤالدین): جناب سپیکر! جس طرح آپ بات سمجھ گئے ہیں اس طرح منسٹر صاحبہ بھی سمجھ گئی ہیں۔ دراصل ہو یہ رہا ہے کہ جون آ رہا ہے جس کی وجہ سے جائیدادیں، دکانیں اور فیکٹریاں seal کر رہے ہیں۔ پہلے ہی ہمارا انڈسٹری اور بزنس کا بُرا حال ہے اس حوالے سے میں آپ سے کیا عرض کروں؟ میری عرض یہ ہے کہ اس پر فوری طور پر ان سے logical بات کرنی چاہئے کیونکہ بزنس کمیونٹی قطعاً کوئی relief نہیں مانگ رہی۔

وزیر خزانہ (ڈاکٹر عائشہ غوث پاشا): جناب سپیکر! میں آپ کی وساطت سے پھر یہ گزارش کرنا چاہتی ہوں کہ بزنس کمیونٹی کی سہولت کے لئے ہم نے بڑی پیشرفت کی ہے۔ یہ ہمارے ایجنڈے پر ہے اور ہم نے ایک آدھ چیز پر نہیں بلکہ کافی سہولیات دی ہیں۔ ہم نے چیمبرز آف کامرس کے پاس خود جا کر پوچھا ہے کہ آپ کو کون کون سی مشکلات درپیش ہیں؟ ہم نے one portal one window جیسی بہت سی سہولیات اُن کے ساتھ مل کر اُن کو دی ہیں اور الحمدللہ عنقریب ہم e-payment بھی شروع کر رہے ہیں لہٰذا یہ چھوٹی موٹی چیزیں چلتی رہتی ہیں۔ ہم اُن سے اُن کی مشکلات خود جا کر دروازے پر بیٹھ کر پوچھتے ہیں تو یہ بھی ہم نے ہی شروع کیا ہے۔ ہمیں اجازت دیجئے کہ ہم اس پر مزید بات کر لیں اور ابھی بجٹ کا زمانہ چل رہا ہے اس لئے pending چیزوں کو ہم resolve کرنے کی کوشش کریں گے۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحبہ!میرے خیال میں آپ ایسے کریں کہ اسی ہفتے میں اس کے متعلق میٹنگ کرکے اس معاملے کوresolve کرائیں۔

وزیر خزانہ (ڈاکٹر عائشہ غوث پاشا): جناب سپیکر!میں انشاءاللہ اس معاملے کوresolve کرواؤں گی۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر!آپ اپنے اس ایوان کی کمیٹی کو مضبوط کریں اور اس معاملے کو فنانس کمیٹی کے سپرد کریں کیونکہ اس طرح آپ کے ایوان کے وقار میں اضافہ ہوگا۔ سٹینڈنگ کمیٹی فنانس کو یہ معاملہ refer کریں وہ کس لئے بنائی جاتی ہے،وہ اسی مقصد کے لئے بنائی جاتی ہے تاکہ ہمارے مسائل سنے جائیں؟

جناب سپیکر: میاں صاحب!اس میں زیادہ وقت لگے گا پھر آپ شکوہ کریں گے۔ میں وزیر خزانہ صاحبہ کو کہہ رہاہوں کہ اسی ہفتے میں یہ مسئلہ حل کردیں۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر!میں یہ عرض کررہاہوں کہ اس سے آپ کے ایوان کی عزت بڑھے گی۔ آپ ان کو ایوان میں بلائیں۔

جناب سپیکر: میاں صاحب!یہ urgent matter ہے۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر!یہ ایوان کی کمیٹی ہے۔

جناب سپیکر: اگر فنانس کمیٹی کے سپرد کریں گے تو اس کو دوماہ لگ جائیں گے اور وقت زیادہ لگے گا۔ میں دیکھتاہوں اگر آپ کی بات مناسب ہوئی۔

بھارت میں پاکستانی سفارتکاروں کے ساتھ سفارتی آداب کے خلاف سلوک پر آؤٹ آف ٹرن قرارداد ٹیک اپ کرنے کا مطالبہ

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر!شیخ علاؤالدین نے جو بات کی ہے وہ genuine complaint ہے اور جیسے محترمہ وزیر خزانہ نے کہا ہے تو یہ جلد از جلد مسئلہ حل ہونا چاہئے۔ میں بات یہ کرنا چاہ رہا تھا کہ انڈیا کے اندر پاکستانی سفارتکاروں کے ساتھ پچھلے کافی عرصے سے انتہائی بُرا سلوک کیا جارہاہے تو میں نے اس بارے میں ایک آؤٹ آف ٹرن قرارداد جمع کروائی ہے لہٰذا

میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ اس کو take up کر کے ہم یہاں سے قرارداد پاس کریں تاکہ بین الاقوامی سطح پر بھی یہ بات ہو کہ بھارت ہمارے سفارتکاروں کے ساتھ سفارتی آداب کے اُلٹ اور ہر طرح کے بین الاقوامی سفارتی rules and regulations کی خلاف ورزی کر رہا ہے۔ یہ روزمرہ کا معمول ہے کہ وہاں پر وہ ہمارے سفارتکاروں کو ہراساں کرتے ہیں، انہیں دباتے ہیں اور اُن کے ساتھ اُن کا انتہائی ہتک آمیز رویہ ہوتا ہے۔ میری آپ سے گزارش ہے کہ مجھے وہ قرارداد پیش کرنے کی اجازت دیں۔

ڈاکٹر فرزانہ نذیر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب رمیش سنگھ اروڑا: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: میں ذرا محترمہ کا پوائنٹ آف آرڈر لے لوں کیونکہ وہ بڑی دیر سے کہہ رہی ہیں۔ جی، اروڑا صاحب! پہلے آپ بولیں۔

جناب رمیش سنگھ اروڑا: جناب سپیکر! شکریہ۔ پرسوں پورے ایوان نے ایک تاریخ ساز کام کیا اور The Punjab Sikh Anand Karaj Marriage Act متفقہ طور پر پاس ہوا تو نیشنل اور انٹرنیشنل میڈیا میں ہماری اس کاوش کو appreciate کیا گیا ہے۔ مجھے دنیا بھر کی سکھ قوم نے آپ کے لئے اور اس مقدس ایوان کے لئے مبارکباد بھیجی ہے اور شکریہ بھی ادا کیا ہے۔

جناب سپیکر: جی، اُن سب کا بہت شکریہ۔

جناب رمیش سنگھ اروڑا: جناب سپیکر! میں آپ کا، اپنی پارٹی کا اور اس پورے ایوان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

ڈاکٹر فرزانہ نذیر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ خدیجہ عمر!

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! میں مختصر بتانا چاہوں گی کہ ڈیرہ غازی خان میں حضرت سخی سرور کا عرس ہو رہا تھا وہ جس تاریخ کو شروع ہوا اُسی تاریخ کو بند کر دیا گیا ہے اور پولیس نے لاٹھی چارج کیا ہے۔ وہاں کے بہت سے لوگوں نے مجھ سے رابطہ کیا اور کچھ لوگ باہر بھی موجود ہیں۔ کہا جا رہا ہے کہ ساڑھے تین سو بسوں کو غازی گھاٹ میں روک لیا گیا، وہاں کی دکانیں بند کروا دی گئیں اور کسی وجہ سے عرس بند کر دیا گیا ہے لہٰذا یہ کوئی طریق کار نہیں ہے۔ سکیورٹی وجوہات موجود ہیں لیکن اس طرح نہیں کہ سب کچھ بند کروا کر لاٹھی چارج کیا جائے۔ وہاں عوام کی بہت بڑی تعداد نے احتجاج کیا ہے اس لئے FIR درج کی جا رہی ہے بجائے کہ اُن کو سکیورٹی فراہم کی جائے۔ یہ بہت سنجیدہ مسئلہ ہے اور وہاں ایک تماشا بنا ہوا ہے لہٰذا مہربانی کر کے اس کے لئے ہدایات جاری کریں کہ وہاں پر کم از کم لاٹھی چارج نہ کیا جائے۔ وہاں سب کی دکانیں بند کر دی گئی ہیں حالانکہ سب کا وہاں روزگار ہے۔ وہ لوگ بہت غصے سے بھرے ہوئے ہیں اور کچھ لوگ باہر احتجاج کے لئے بھی آئے ہوئے ہیں۔ گزارش ہے کہ یہ مسئلہ resolve کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ وزیر قانون (رانا ثناء اللہ خان)، قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید)، وزیر خصوصی تعلیم (چودھری محمد شفیق) اور معاون خصوصی برائے وزیر اعلیٰ (رانا محمد ارشد) نے قواعد انضباطِ کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے بھارت میں پاکستانی سفارتکاروں کو ہراساں کرنے کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت طلب کی ہے۔ جی، محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 و دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے بھارت میں پاکستانی سفارتکاروں کو ہراساں کرنے کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 ودیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے بھارت میں پاکستانی سفارتکاروں کو ہراساں کرنے کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 ودیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے بھارت میں پاکستانی سفارتکاروں کو ہراساں کرنے کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

قرارداد

جناب سپیکر: محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

بھارت میں پاکستانی سفارتکاروں کو ہراساں کرنے کے واقعات کی پُرزور مذمت

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان گزشتہ کچھ دنوں سے بھارت میں پاکستانی سفارتکاروں کو ہراساں کرنے کے مسلسل واقعات کی پُر زور الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ ایسے واقعات نہ صرف بنیادی انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہیں بلکہ بین الاقوامی سفارت کاری کے اصولوں اور آداب کے بھی یکسر منافی ہیں۔

یہ ایوان حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ یہ معاملہ بین الاقوامی اداروں کے forums پر اٹھایا جائے تاکہ بھارت کا اصلی چہرہ بے نقاب ہو سکے اور عالمی برادری بھارت کو ان واقعات سے روکنے کے لئے اس پر دباؤ ڈال سکے۔"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان گزشتہ کچھ دنوں سے بھارت میں پاکستانی سفارتکاروں کو ہراساں کرنے کے مسلسل واقعات کی پُر زور الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ ایسے واقعات نہ صرف بنیادی انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہیں بلکہ بین الاقوامی سفارت کاری کے اصولوں اور آداب کے بھی یکسر منافی ہیں۔

یہ ایوان حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ یہ معاملہ بین الاقوامی اداروں کے forums پر اٹھایا جائے تاکہ بھارت کا اصلی چہرہ بے نقاب ہو سکے اور عالمی برادری بھارت کو ان واقعات سے روکنے کے لئے اس پر دباؤ ڈال سکے۔"

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان گزشتہ کچھ دنوں سے بھارت میں پاکستانی سفارتکاروں کو ہراساں کرنے کے مسلسل واقعات کی پر زور الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ ایسے واقعات نہ صرف بنیادی انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہیں بلکہ بین الاقوامی سفارت کاری کے اصولوں اور آداب کے بھی یکسر منافی ہیں۔

یہ ایوان حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ یہ معاملہ بین الاقوامی اداروں کے forums پر اٹھایا جائے تاکہ بھارت کا اصلی چہرہ بے نقاب ہو سکے اور عالمی برادری بھارت کو ان واقعات سے روکنے کے لئے اس پر دباؤ ڈال سکے۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

ڈاکٹر فرزانہ نذیر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: نہیں، محترمہ!

ڈاکٹر فرزانہ نذیر: جناب سپیکر! مجھے بھی باری دے دیں۔

جناب سپیکر: محترمہ! آپ نے اپنی باری کے بغیر بھی بات کر لی ہے۔ اب آپ تشریف رکھیں۔ جی، میاں محمود الرشید صاحب!

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! شکریہ۔ میں آپ کی توجہ ایک انتہائی اہم مسئلے کی طرف دلانا چاہتا ہوں کہ Interior Minister یا کوئی بھی Minister ہو، انہوں نے جو Oath اٹھایا ہوتا ہے، ہم expect کرتے ہیں کہ وہ آئین کی پاسداری کرتے ہوئے، اپنے حلف کی پاسداری کرتے ہوئے اپنا conduct جاری رکھیں گے اور اپنی ذمہ داریاں انجام دیں گے۔[*****]

جناب سپیکر: نہیں، میاں صاحب! آپ یہ سوال قومی اسمبلی میں اٹھائیں۔ یہاں یہ نہیں بنتا۔۔۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ[*****]

MR SPEAKER: No, I do not allow you. Thank you very much. I am not allowing. Only point of order. This is no Point of Order. This is no Point of Order.

اب ہم تحاریک التوائے کار لیتے ہیں۔ پہلی تحریک التوائے کار ڈاکٹر مراد راس کی ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف اپنی اپنی نشستوں پر قائد حزب اختلاف کے ساتھ کھڑے ہو گئے)

جناب سپیکر: نہیں۔ نہیں۔ ان الفاظ کو کارروائی کا حصہ نہ بنایا جائے۔ یہ پوائنٹ آف آرڈر نہیں ہے اور میں اسے rule out کرتا ہوں۔ ڈاکٹر مراد راس صاحب کی تحریک التوائے کار ہے۔

(اذان جمعہ)

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(104)/2018/1721. Date: 16th March, 2018. The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:

> "In exercise of the powers conferred on me under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Malik Muhammad Rafique Rajwana,** Governor of the Punjab, hereby prorogue Provincial Assembly of the Punjab on Friday, 16th March 2018 after the conclusion of the sitting of the Assembly on that day.

Dated Lahore, the 15th March 2018

MALIK MUHAMMAD RAFIQUE RAJWANA
GOVERNOR OF THE PUNJAB"

INDEX

PAGE NO.

A

ABDUL QADEER ALVI, MR.

question REGARDING- 1317

-DETAILS ABOUT PLANTATION ON BANKS CANAL AND WATER COURSES IN TOBA TEK SINGH *(QUESTION NO. 9100*)*

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Disclosure about insecurity of women in all Dar-ul-Amans of Southern Punjab 1272
-Disclosure of not to distribute the fee collected in hospitals according to the settled formula 1235
-Failure of project of sending copy of mutation certificate of property at residences of applicants in connivance of Registry Clerks 1306
-Illegal parking at sides of road of Nila Gumbad, Lahore 1270
-Non presence of Tetanus wards in Government hospitals in Lahore 1534
-Problems faced by public due to smashing works at sides of Metro Train and other roads in Lahore 1235
-Purchase of medicines for Government hospitals without testing from Drug Testing Laboratories 1533
-Shortage of ventilators in Old Surgical ICU of Children Hospital Lahore 1432

AGENDAS FOR THE SESSIONS HELD ON-

-2nd March, 2018 1155
-5th March, 2018 1213
-6th March, 2018 1243
-7th March, 2018 1287
-9th March, 2018 1311
-12th March, 2018 1339
-14th March, 2018 1401
-15th March, 2018 1501
-16th March, 2018 1539

AGREE-

-The Assembly agrees with the recommendations of Special Committee No. 9 1434

AHMAD SHAH KHAGGA, MR.

question REGARDING- 1381

-Vacant posts and budget of DHQ Hospital Okara for 2016-17 *(Question No. 1875)*

PAGE NO.

AHMED KHAN BALOCH, MR. *(Parliamentary Secretary for Public Prosecution)*

Answers to the questions REGARDING-
-Details about Dolphin Police in Bahawalpur *(Question No. 9608*)* 1421
-Details about Prosecution Department in Sahiwal *(Question No. 8452*)* 1423

AKMAL SAIF CHATTHA, MR. *(Parliamentary Secretary for Environment Protection)*

Answers to the questions REGARDING-
-Action taken against factories burning carbon in PP-145, Lahore *(Question No. 9557*)* 1520
-Use of carbon powder in factories in PP-144, Lahore *(Question No. 8894*)* 1513

ALA-UD-DIN, SHEIKH *(Minister for Industries, Commerce & Investment)*

points of order REGARDING-
-Demand for provision of record of demarcation of new constituencies 1524
-Demand for remission of fines upon property tax 1592

ASHFAQ SARWAR, RAJA *(Minister for Labour & Human Resources)*

Answers to the questions REGARDING-
-Details about CT Scan Machines and ventilators in Social Security Hospitals of Lahore *(Question No. 9599*)* 1332
-Details about facilities to labourers under Labour Laws in district Sahiwal *(Question No. 8663*)* 1323
-Details about surgeons, physicians and beds in Social Security Hospital Lahore *(Question No. 9598*)* 1330
-Details about Workers Welfare Board Fund *(Question No. 8652*)* 1316
-Number of schools of Social Security in Gujrat and budget allocated for 2016-17 and 2017-18*(Question No. 9558*)* 1327
-Registration of Labourers in Lahore *(Question No. 9579*)* 1330
-Regularization of employees of Labour & Human Resources Department *(Question No. 8653*)* 1318
-Work charge employees in Angro Foods Sahiwal *(Question No. 8662*)* 1319

ASHRAF ALI ANSARI, CH.

question REGARDING-
-Starting of Angiography machine in DHQ Teaching Hospital Gujranwala *(Question No. 1327)* 1591

ASIF MEHMOOD, MR.

points of order REGARDING-
1201

PAGE NO.

-Demand for grant of leave for presentation of resolution about bombardment on Syria 1430
-Demand for holding meeting of Standing Committee on Cooperatives on issue of Airport Housing Society Rawalpindi

QUORUM- 1536

-INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTING HELD ON 15TH MARCH, 2018 1237

1237

resolution REGARDING-

-Condemnation of bombardment at citizens of Syria despite cease-fire resolution of UNO

SUSPENSION OF RULES for-

-Presentation of a resolution

B

BAHADAR KHAN MAIKAN, SARDAR

-Leave of absence 1260

BILLS-

-The Bahawalpur Development Authority (Repeal) Bill 2018 *(Considered and passed by the House)* 1446-1448
-The Cholistan University of Veterinary and Animal Sciences Bahawalpur Bill 2018 *(Considered and passed by the House)* 1474-1477
-The Code of Civil Procedure (Punjab Amendment) Bill 2018 *(Considered and passed by the House)* 1478-1480
-The Explosive Substances (Punjab Amendment) Bill 2018 *(Introduced in the House)* 1536
-The Limitation (Punjab Amendment) Bill 2018 *(Considered and passed by the House)* 1448-1453
-The Punjab Anand Karaj Bill 2017 *(Considered and passed by the House)* 1436-1438
-The Punjab Hepatitis Bill 2017 *(Considered and passed by the House)* 1469-1474
-The Punjab Tianjin University of Technology Lahore Bill 2017 *(Considered and passed by the House)* 1464-1468
-The University of Narowal Bill 2018 *(Considered and passed by the House)* 1461-1463
-The University of Sialkot Bill 2018 *(Considered and passed by the House)* 1453-1461

C

Call attention Notice REGARDING 1529

-Murder of two students in Shahkot Nankana Sahib

CHIEF MINISTER OF THE PUNJAB

-SEE UNDER MUHAMMAD SHAHBAZ SHARIF, MIAN

PAGE NO.

COLONIES DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-ALLOTMENT OF LAND TO CHRISTIANS IN SADIQABAD DERAH BAKHA, BAHAWALPUR *(QUESTION NO. 1731)* 1225

-GRANT OF PROPRIETARY RIGHTS TO BHAIL FAMILY IN DISTRICT BAHAWALPUR *(QUESTION NO. 1735)* 1228

-GRANT OF PROPRIETARY RIGHTS TO HINDUS OF MANDI YAZMAN, DISTRICT BAHAWALPUR *(QUESTION NO. 1733)* 1226

-GRANT OF PROPRIETARY RIGHTS TO MANOWAL FAMILY IN DISTRICT BAHAWALPUR *(QUESTION NO. 1734)* 1227

-GRANT OF PROPRIETARY RIGHTS TO POPULATION OF HARBANSPURA LAHORE *(QUESTION NO. 9065*)* 1224

-GRANT OF PROPRIETARY RIGHTS TO RESIDENTS OF KACHI ABADIS IN HARBANSPUR LAHORE *(QUESTION NO. 1886)* 1229

-HOUSING COLONY FOR HINDUS IN BAHAWALPUR *(QUESTION NO. 1732)* 1225

-VACATION OF LAND IN CHOWK SARWAR SHAHEED, MUZAFFARGARH ALLOCATED FOR CHRISTIANS *(QUESTION NO. 8491*)* 1217

Consideration OF-

-Report of Special Committee No. 9 by the House 1413

E

EHSAN RIAZ FATYANA, MR.

PAGE NO.

1257

questions REGARDING-

-Budget and employees of Law and Parliamentary Affairs Department *(Question No. 8988*)* 1588
-Budget and machinery of Faisalabad Institute of Cardiology *(Question No. 9668*)* 1583
1325
-Budget and number of employees of Government Fatimah Jinnah Dental Institute Lahore *(Question No. 9077*)* 1195
-Details about advertisements by DGPR Punjab *(Question No. 9546*)* 1189
-Development schemes sanctioned by Communication & Works Board *(Question No. 8413*)* 1321
-Employees in schools of Faisalabad *(Question No. 8833*)* 1196
-Land of Forest Department *(Question No. 9250*)*
-Number, educational qualification and motor vehicles of Members of Planning & Development Lahore *(Question No. 9304*)* 1429
-Police Stations, Check posts and illegal arms/weapons in Faisalabad *(Question No. 8598*)* 1166
-Services and wages of Research Assistants in Planning & Development Department *(Question No. 9305*)* 1396

QUORUM-

-INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTING HELD ON 12TH MARCH, 2018

ENVIRONMENT PROTECTION DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Action taken against factories burning carbon in PP-145, Lahore *(Question No. 9557*)* 1520
-Use of carbon powder in factories in PP-144, Lahore *(Question No. 8894*)* 1512

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-

-Appropriation Accounts of Government of the Punjab for the year 2014-15 1384
-Privilege Motions of 2013, 2015-16 and 2017-18 1259
-Starred Question No. 2338 and 7599 asked by Mian Tariq Mehmood, MPA (PP-113) 1385

f

FAIZA AHMED MALIK, MRS.

point of order REGARDING-

-Deprivation of staff of Assembly Dispensary from additional 1307

PAGE NO.

allowance despite of announcement by Finance Minister 1331

questions REGARDING-

-Details about CT Scan Machines and ventilators in Social Security Hospitals of Lahore *(Question No. 9599*)* 1357

-Details about night duty staff in Government Rana Abdul Rahim 1330
Hospital Lahore *(Question No. 9642*)* 1254
-Details about surgeons, physicians and beds in Social Security Hospital 1247
Lahore *(Question No. 9598*)*
-Employees and budget of Advocate General Punjab *(Question No. 9071*)*
-Offices of Law Department in Lahore *(Question No. 8325*)*

FARRUKH JAVED, DR. *(Minister for Literacy & Non-Formal Basic Education)*

Answers to the questions REGARDING- 1190
-Employees in schools of Faisalabad *(Question No. 8833*)* 1198
-Schools of Non-formal Basic Education in Bahawalpur *(Question No. 8794*)* 1199
-Schools of Non-formal Basic Education in Vehari *(Question No. 9223*)*

FORESTS, WILDLIFE & FISHERIES DEPARTMENT-

questions REGARDING-
1317
-DETAILS ABOUT PLANTATION ON BANKS CANAL AND WATER COURSES IN 1321
TOBA TEK SINGH *(QUESTION NO. 9100*)* 1328
-Land of Forest Department *(Question No. 9250*)* 1325
-Number of trees on canal banks in Toba Tek Singh *(Question No. 9515*)*
-Posts and Grades of DFO in Forest Department *(Question No. 9413*)*

PAGE NO.

h

Higher Education department-

questions REGARDING-

-DETAILS ABOUT DRUG USAGE AND SMOKING IN UET LAHORE *(QUESTION NO. 9597*)*

-DETAILS ABOUT POSTS OF LIBRARIAN AND ASSISTANT LIBRARIAN IN GOVERNMENT COLLEGES *(QUESTION NO. 9634*)*

-Details about security measures in UET Lahore *(Question No. 9595*)*

-Land of Ali Garh College Multan *(Question No. 7046*)*

-Number of Girls Colleges in Sahiwal and funds allocated for 2017-18 *(Question No. 9684*)*

-Procedure of rechecking of examination papers *(Question No. 9609*)*

-Regularization of lecturers *(Question No. 9497*)*

1354 1343 1365 1370 1374 1368 1372

HINA PERVAIZ BUTT, MISS.

resolutions REGARDING-

-Demand for construction of big water reservoirs to meet with water crisis 1277

-Demand for increase in number of women rescue employees 1278

HOME Department-

questions REGARDING-

-Incidents of burst of substandard cylinders *(Question No. 9165*)* 1417

-Police Stations, Check posts and illegal arms/weapons in Faisalabad *(Question No. 8598*)* 1429

Human Rights & Minorities Affairs department-

questions REGARDING-

-Distribution of Christmas grant *(Question No. 8975*)* 1160

-Funds for Minorities Development *(Question No. 8977*)* 1191

HUSSAIN JAHANIA GARDEZI, SYED

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-

-Privilege Motions of 2013, 2015-16 and 2017-18 1259

PAGE NO.

I

IJAZ AHMAD, SHEIKH

resolution REGARDING-

-Demand for imposing ban upon holding DJ Nights in educational institutions 1480

IMRAN NAZIR, KHAWAJA *(Minister for Primary & Secondary Healthcare)*

Answers to the questions REGARDING- 1377

-Construction of hospital in Daroghewala Lahore *(Question No. 1820)* 1346

-Details about BHU Atari Saroba *(Question No. 4707*)* 1374

-Details about MRI machines in hospitals of Chiniot *(Question No. 9499*)*

-Details about name, address and staff of RHCs and BHUs in Gujrat *(Question No. 1858)* 1378

-Details about night duty staff in Government Rana Abdul Rahim Hospital Lahore *(Question No. 9642*)* 1357 1369

-Details about pharmacists *(Question No. 4491*)* 1346

-Implementation on Drug Control Programme *(Question No. 9295*)*

-Number of hospitals in PP-111 Gujrat vacant posts and budget *(Question No. 9651*)* 1361 1383

-Posting of CEO (Health) Sahiwal *(Question No. 1895)* 1381

-Recruitments in Health Department in Nankana Sahib *(Question No. 1873)*

-Upgradation of pay scales from 1 to 15 in Health Department *(Question No. 8342*)* 1373 1382

-Vacant posts and budget of DHQ Hospital Okara for 2016-17 *(Question No. 1875)*

IMRAN ZAFAR, HAJI

questions REGARDING-

-Number of hospitals in PP-111 Gujrat vacant posts and budget *(Question No. 9651*)* 1360

-Offices of Special Education Department in district Gujrat *(Question No. 9657*)* 1579

INAM ULLAH KHAN NIAZI, MR.

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-

-Starred Question No. 2338 and 7599 asked by Mian Tariq Mehmood, MPA (PP-113) 1385

INFORMATION & CULTURE DEPARTMENT-

questions REGARDING- 1325

-Details about advertisements by DGPR Punjab *(Question No. 9546*)* 1320

PAGE NO.

-Details about budget of Information and Culture Department for the years 2014-15 and 2015-16 *(Question No. 9011*)*

K

Khalil Tahir Sindhu, mr. ***(MINISTER FOR HUMAN RIGHTS & MINORITIES AFFAIRS)*** 1160

1191

Answers to the questions REGARDING-

-Distribution of Christmas grant *(Question No. 8975*)* 1536

-Funds for Minorities Development *(Question No. 8977*)*

BILL *(Discussed upon)*- 1273

-THE EXPLOSIVE SUBSTANCES (PUNJAB AMENDMENT) BILL 2018 1391

1384

points of order REGARDING- 1200

-TORTURE UPON BLINDS BY POLICE OUTSIDE CHIEF MINISTER'S HOUSE 1278

1279

-Violation of bylaws by Election Commission of Pakistan in demarcation of constituencies

reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-

-The Code of Civil Procedure (Punjab Amendment) Bill 2018 (Bill No. 7 of 2018)

-The Punjab Tianjin University of Technology Lahore Bill 2017 (Bill No. 3 of 2018)

resolutions REGARDING-

-Demand for increase in number of women rescue employees

-Demand for upgradation of Quaid-e-Azam Medical College as University

KHIZER HAYAT SHAH KHAGGA, PEER

question REGARDING- 1383

-Posting of CEO (Health) Sahiwal *(Question No. 1895)*

L

LABOUR & HUMAN RESOURCES DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Details about CT Scan Machines and ventilators in Social Security Hospitals of Lahore *(Question No. 9599*)* 1331

1323

PAGE NO.

-Details about facilities to labourers under Labour Laws in district Sahiwal
(Question No. 8663)* 1330
-Details about surgeons, physicians and beds in Social Security Hospital 1316
Lahore *(Question No. 9598*)*
-Details about Workers Welfare Board Fund *(Question No. 8652*)* 1326
-Number of schools of Social Security in Gujrat and budget 1329
allocated for 2016-17 and 2017-18*(Question No. 9558*)*
-Registration of Labourers in Lahore *(Question No. 9579*)* 1317
-Regularization of employees of Labour & Human Resources 1319
Department *(Question No. 8653*)*
-Work charge employees in Angro Foods Sahiwal *(Question No. 8662*)*

LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Budget and employees of Law and Parliamentary Affairs Department 1257
(Question No. 8988)* 1254
-Employees and budget of Advocate General Punjab *(Question No. 9071*)* 1247
-Offices of Law Department in Lahore *(Question No. 8325*)*

LEADER OF THE OPPOSITION
-See under Mehmood-ur-Rasheed, Mian

LEAVE OF ABSENCE OF-
-Bahadar Khan Maikan, Sardar 1260
-Madiha Rana, Mrs. 1260
-Muhammad Akram, Chodhary 1261
-Muhammad Iqbal Harna, Rana 1261
-Muhammad Shawez Khan, Mr. 1260
-Nasim Lodhi, Mrs. 1260
-Sobia Anwar Satti, Mrs. 1261
-Zulfiqar Ghori, Mr. 1261

LITERACY & NON-FORMAL BASIC EDUCATION DEPARTMENT-

questions REGARDING- 1189
-Employees in schools of Faisalabad *(Question No. 8833*)* 1198
-Schools of Non-formal Basic Education in Bahawalpur *(Question No. 8794*)* 1199
-Schools of Non-formal Basic Education in Vehari *(Question No. 9223*)*

M

MADIHA RANA, MRS.
-Leave of absence 1260

MARY GILL, MS.

questions REGARDING-
1225

PAGE NO.

-ALLOTMENT OF LAND TO CHRISTIANS IN SADIQABAD DERAH BAKHA, BAHAWALPUR *(QUESTION NO. 1731)* 1228

-GRANT OF PROPRIETARY RIGHTS TO BHAIL FAMILY IN DISTRICT BAHAWALPUR *(QUESTION NO. 1735)* 1226

-GRANT OF PROPRIETARY RIGHTS TO HINDUS OF MANDI YAZMAN, DISTRICT BAHAWALPUR *(QUESTION NO. 1733)* 1227

-GRANT OF PROPRIETARY RIGHTS TO MANOWAL FAMILY IN DISTRICT BAHAWALPUR *(QUESTION NO. 1734)* 1225

-HOUSING COLONY FOR HINDUS IN BAHAWALPUR *(QUESTION NO. 1732)*

MEHMOOD-UR-RASHEED, MIAN *(Leader of the Opposition)*

Call attention Notice REGARDING 1529

-MURDER OF TWO STUDENTS IN SHAHKOT NANKANA SAHIB 1597

MOTION regarding-

-SUSPENSION OF RULES FOR PRESENTATION OF A RESOLUTION 1596

points of order REGARDING-

-Demand for out of turn taking up the resolution about undiplomatic treatment with Pakistani diploma in India 1523

-Demand for provision of record of demarcation of new constituencies 1275

-Torture upon blinds by Police outside Chief Minister's House 1390

-Violation of bylaws by Election Commission of Pakistan in demarcation of constituencies

resolutions REGARDING-

-Condemnation of harassment of Pakistani diplomats in India 1568

-Demand for imposing ban upon holding DJ Nights in educational institutions 1481

MEHWISH SULTANA, MS. *(Parliamentary Seceretary for Higher Education)*

Answers to the questions REGARDING- 1354

PAGE NO.

-DETAILS ABOUT DRUG USAGE AND SMOKING IN UET LAHORE *(QUESTION NO. 9597*)* 1344

-DETAILS ABOUT POSTS OF LIBRARIAN AND ASSISTANT LIBRARIAN IN GOVERNMENT COLLEGES *(QUESTION NO. 9634*)* 1365

-Details about security measures in UET Lahore *(Question No. 9595*)*

MINES & MINERALS DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Leases of minerals in PP-44, district Mianwali *(Question No. 9435*)* 1222

-Recovery of tax from areas of minerals in PP-44, district Mianwali *(Question No. 9434*)* 1221

MINISTER FOR FORESTS, WILDLIFE & FISHERIES

-See under Yawar Zaman, Mian

MINISTER FOR HIGHER EDUCATION

-See under Raza Ali Gillani, Syed

Minister for Human Rights & Minorities Affairs

-See under Khalil Tahir Sindhu, Mr.

MINISTER FOR INDUSTRIES, COMMERCE & INVESTMENT

-SEE UNDER ALA-UD-DIN, SHEIKH

MINISTER FOR LABOUR & HUMAN RESOURCES

-See under Ashfaq Sarwar, Raja

MINISTER FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS

-See under Sana Ullah Khan, Rana

MINISTER FOR LITERACY & NON-FORMAL BASIC EDUCATION

-See under Farrukh Javed, Dr.

MINISTER FOR MINES & MINERALS

-See under Sher Ali Khan, Mr.

MINISTER FOR PLANNING & DEVELOPMENT

-See under Nadeem Kamran, Malik

MINISTER FOR POPULATION WELFARE

-See under Mukhtar Ahmed Bharath, Malik, Dr.

MINISTER FOR PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE

-See under Imran Nazir, Khawaja

MINISTER FOR SPECIAL EDUCATION

-See under Muhammad Shafique, Ch.

MINISTER FOR SPECIALIZED HEALTHCARE & MEDICAL EDUCATION

-See under Salman Rafiq, Khawaja

PAGE NO.

MOTION regarding- 1509, 1597

-SUSPENSION OF RULES FOR PRESENTATION OF A RESOLUTION

MUHAMMAD AFZAL, RANA *(Parliamentary Seceretary for Home)*

Answer to the question REGARDING- 1417

-Incidents of burst of substandard cylinders *(Question No. 9165*)*

MUHAMMAD AKRAM, CHODHARY

-Leave of absence 1261

question REGARDING-

-Number of patients and machinery in hospitals of Sialkot *(Question No. 9567*)* 1586

MUHAMMAD ARIF ABBASI, MR.

point of order REGARDING- 1527

-Demand for provision of record of demarcation of new constituencies

QUORUM- 1443, 1454, 1473

-INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTING HELD ON 14TH MARCH, 2018

MUHAMMAD ARSHAD MALIK, ADVOCATE, MR.

questions REGARDING- 1182

-ASSISTANT DIRECTOR BUREAU OF STATISTICS IN SAHIWAL *(QUESTION 9541*)* 1323

1423

-Details about facilities to labourers under Labour Laws in district Sahiwal *(Question No. 8663*)* 1546

-Details about Prosecution Department in Sahiwal *(Question No. 8452*)* 1299

-Medical College Sahiwal *(Question No. 5802*)*

-Number of Dar-ul-Amans and number of women therein *(Question No. 8863*)* 1551

1319

-Provision of meals to students of Special Educatison in district Sahiwal *(Question No. 8675*)*

-Work charge employees in Angro Foods Sahiwal *(Question No. 8662*)*

MUHAMMAD ILYAS CHINIOTI, AL HAJ

questions REGARDING- 1374

1372

PAGE NO.

-Details about MRI machines in hospitals of Chiniot *(Question No. 9499*)*
-Regularization of lecturers *(Question No. 9497*)*

MUHAMMAD ASLAM IQBAL, MIAN

points of order REGARDING-

-Demand for adoption of report of Special Committee No. 9 on matters of ECAT & MCAT 1262, 1410
-Patients being referred to Punjab Institute of Cardiology inspite of presence of Cardiac Wards in Mayo, Jinnah and Gulab Devi Hospitals Lahore 1388
-Problem faced by students due to soil heaps infront of School and College in Samanabad Lahore 1387
1390
-Taking up the report of Special Committee No. 9 about ECAT & MCAT
1433

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-

-Special Committee No. 9 1433

resolution REGARDING-

-THE ASSEMBLY AGREES WITH THE RECOMMENDATIONS OF SPECIAL COMMITTEE NO. 9

MUHAMMAD HASSAAN RIAZ, MR. *(Parliamentary Secretary for Specialized Healthcare & Medical Education)*

Answers to the questions REGARDING- 1557

-Fee of private practitioner doctors *(Question No. 8232*)* 1547
-Medical College Sahiwal *(Question No. 5802*)*

MUHAMMAD ILYAS ANSARI, HAJI *(Parliamentary Secretary for Social Welfare & Bait-ul-Maal)*

Answer to the question REGARDING-

-Control over illegal activities of beggar women and eunuch persons in Lahore *(Question No. 9432*)* 1294

MUHAMMAD IQBAL HARNA, RANA

-Leave of absence 1261

MUHAMMAD RAFIQUE, MIAN

questions REGARDING-

1343
-DETAILS ABOUT POSTS OF LIBRARIAN AND ASSISTANT LIBRARIAN IN GOVERNMENT COLLEGES *(QUESTION NO. 9634*)* 1328
1175
1299

PAGE NO.

-Number of trees on canal banks in Toba Tek Singh *(Question No. 9515*)*

-SALARY AND EMOLUMENTS OF MEMBER HEALTH IN PLANNING & DEVELOPMENT DEPARTMENT *(QUESTION NO. 9448*)*

-Vacant posts in Population Welfare Department *(Question No. 9629*)*

MUHAMMAD SAQIB KHURSHID, MR.

questions REGARDING- 1186
1300

-CHIEF OF URBAN DEVELOPMENT UNIT *(QUESTION NO. 9092*)*

-Grade of Family Welfare Assistant *(Question No. 9641*)*

MUHAMMAD SHAFIQUE, CH. *(Minister for Special Education)*

Answers to the questions REGARDING-

-Number of institutions, students and teachers of Special Education in Sahiwal *(Question No. 9682*)* 1583

-Number of offices and employees of Special Education Department in district Gujrat *(Question No. 9643*)* 1567

-Number of offices, schools and employees of Special Education Department in district Gujrat *(Question No. 9656*)* 1573
1580

-Offices of Special Education Department in district Gujrat *(Question No. 9657*)*

-Provision of meals to students of Special Educatison in district Sahiwal *(Question No. 8675*)* 1552

resolution REGARDING- 1483

-Demand for control over torture upon students especially upon mentally retarded students

MUHAMMAD SHAHBAZ SHARIF, MIAN *(Chief Minister of the Punjab)*

Answers to the questions REGARDING-
1225

-ALLOTMENT OF LAND TO CHRISTIANS IN SADIQABAD DERAH BAKHA, BAHAWALPUR *(QUESTION NO. 1731)* 1325
1320

-Details about advertisements by DGPR Punjab *(Question No. 9546*)*
1228

-DETAILS ABOUT BUDGET OF INFORMATION AND CULTURE DEPARTMENT FOR THE YEARS 2014-15 AND 2015-16 *(QUESTION NO. 9011*)* 1227
1228

PAGE NO.

-GRANT OF PROPRIETARY RIGHTS TO BHAIL FAMILY IN DISTRICT BAHAWALPUR *(QUESTION NO. 1735)* 1224

-GRANT OF PROPRIETARY RIGHTS TO HINDUS OF MANDI YAZMAN, DISTRICT BAHAWALPUR *(QUESTION NO. 1733)* 1229

-GRANT OF PROPRIETARY RIGHTS TO MANOWAL FAMILY IN DISTRICT BAHAWALPUR *(QUESTION NO. 1734)* 1226

-GRANT OF PROPRIETARY RIGHTS TO POPULATION OF HARBANSPURA LAHORE *(QUESTION NO. 9065*)* 1300

-GRANT OF PROPRIETARY RIGHTS TO RESIDENTS OF KACHI ABADIS IN HARBANSPUR LAHORE *(QUESTION NO. 1886)* 1427

-HOUSING COLONY FOR HINDUS IN BAHAWALPUR *(QUESTION NO. 1732)* 1429

-Number of Dar-ul-Amans and number of women therein *(Question No. 8863*)*

-Number of Public Prosecutors and Additional Public Prosecutors in district Lahore *(Question No. 2465*)*

-Police Stations, Check posts and illegal arms/weapons in Faisalabad *(Question No. 8598*)*

MUHAMMAD SHAWEZ KHAN, MR.

-Leave of absence 1260

MUHAMMAD SHOAIB SIDDIQUI, MR.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Disclosure of not to distribute the fee collected in hospitals according to the settled formula 1235

MUHAMMAD WAHEED GULL, MR.

questions REGARDING-

-Action taken against factories burning carbon in PP-145, Lahore *(Question No. 9557*)* 1520

-Construction of hospital in Daroghewala Lahore *(Question No. 1820)* 1377

1224

-GRANT OF PROPRIETARY RIGHTS TO POPULATION OF HARBANSPURA LAHORE 1229

1329

PAGE NO.

(QUESTION NO. 9065)*

-GRANT OF PROPRIETARY RIGHTS TO RESIDENTS OF KACHI ABADIS IN HARBANSPUR LAHORE *(QUESTION NO. 1886)*

-Registration of Labourers in Lahore *(Question No. 9579*)*

MUKHTAR AHMED BHARATH, MALIK, DR. (*Minister for Population Welfare)*

Answers to the questions REGARDING- 1301

-Grade of Family Welfare Assistant *(Question No. 9641*)* 1299

-Vacant posts in Population Welfare Department *(Question No. 9629*)*

MURAD RAAS, DR.

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Purchase of medicines for Government hospitals without testing from Drug Testing Laboratories 1533

1432

-SHORTAGE OF VENTILATORS IN OLD SURGICAL ICU OF CHILDREN HOSPITAL LAHORE 1232

point of order REGARDING- 1346

-Congratulations to newly elected Senators

question REGARDING- 1239

-Details about BHU Atari Saroba *(Question No. 4707*)* 1308

QUORUM- 1336

INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTINGS HELD ON-

-5th March, 2018

-7th March, 2018

-9th March, 2018

N

NAAT-E-RASOOL-E-MAQBOOL (ﷺ) PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON-

-2nd March, 2018 1158

-5th March, 2018 1216

-6th March, 2018 1246

-7th March, 2018 1292

-9th March, 2018 1314

-12th March, 2018 1342

-14th March, 2018 1408

1504

PAGE NO.

-15th March, 2018 1542
-16th March, 2018

NABILA HAKIM ALI KHAN, MS.

BILL *(Discussed upon)-*

-The Punjab Tianjin University of Technology Lahore Bill 2017 1464

point of order REGARDING-

-Demand to fix the day of 8th March International Women Day to pay tribute to women 1303

questions REGARDING- 1374

-Number of Girls Colleges in Sahiwal and funds allocated for 2017-18 *(Question No. 9684*)* 1582

-Number of institutions, students and teachers of Special Education in Sahiwal *(Question No. 9682*)* 1283

QUORUM-

-INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTING HELD ON 6TH MARCH, 2018 1280

resolution REGARDING- 1486

-Demand for grant of proprietary rights to residents of Kachi Abadis declared by LDA

zero hour NOTICE REGARDING-

-Pollution in drinking water of Nathey Khalsa, Sardarpur and Lodhi Town the localities of Phoolnagar due to polluted water of factories

NADEEM KAMRAN, MALIK *(Minister for Planning & Development)*

Answers to the questions REGARDING- 1183
1187

-ASSISTANT DIRECTOR BUREAU OF STATISTICS IN SAHIWAL *(QUESTION 9541*)* 1163
1195

-CHIEF OF URBAN DEVELOPMENT UNIT *(QUESTION NO. 9092*)* 1196

-CONSTRUCTION OF ROAD IN GUJRAT UNDER CM DIRECTIVE *(QUESTION NO. 9095*)* 1175

-Development schemes sanctioned by Communication & Works Board *(Question No. 8413*)* 1167

-Number, educational qualification and motor vehicles of Members of

PAGE NO.

Planning & Development Lahore *(Question No. 9304*)*

-SALARY AND EMOLUMENTS OF MEMBER HEALTH IN PLANNING & DEVELOPMENT DEPARTMENT *(QUESTION NO. 9448*)*

-Services and wages of Research Assistants in Planning & Development Department *(Question No. 9305*)*

NASIM LODHI, MRS.

-Leave of absence 1260

NAUSHEEN HAMID, DR.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-PROBLEMS FACED BY PUBLIC DUE TO SMASHING WORKS AT SIDES OF METRO TRAIN AND OTHER ROADS IN LAHORE 1235

BILL *(Discussed upon)-* 1470

-The Punjab Hepatitis Bill 2017 1273

point of order REGARDING- 1584

-TORTURE UPON BLINDS BY POLICE OUTSIDE CHIEF MINISTER'S HOUSE 1233

question REGARDING- 1482

-Funds allocated for medicines in Kot Khawaja Saeed Hospital Lahore *(Question No. 9309*)*

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-

-The Punjab Hepatitis Bill 2017 (Bill No. 2 of 2018)

resolution REGARDING-

-Demand for control over torture upon students especially upon mentally retarded students

NAZAR HUSSAIN, MR. *(Parliamentary Secretary for Law & Parliamentary Affairs)*

Answers to the questions REGARDING- 1255

-Employees and budget of Advocate General Punjab *(Question No. 9071*)* 1248

-Offices of Law Department in Lahore *(Question No. 8325*)*

NIGHAT SHEIKH, MS.

questions REGARDING- 1354

1365

PAGE NO.

-DETAILS ABOUT DRUG USAGE AND SMOKING IN UET LAHORE *(QUESTION NO. 9597*)*

-Details about security measures in UET Lahore *(Question No. 9595*)* 1580

-Repair of machinery of Government hospitals *(Question No. 9045*)* 1578

-Repair of machinery of teaching hospitals in Lahore *(Question No. 9043*)* 1512

-Use of carbon powder in factories in PP-144, Lahore *(Question No. 8894*)*

NOTIFICATION of-

-Prorogation of 34th session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 29th January, 2018 1601

O

OATH OF OFFICE by-

-Yasir Zafar Sindhu, Mr. (PP-30) 1409

P

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR COLONIES

-See under Zahid Akram, Choudhary

PARLIAMENTARY SECERETARY FOR HIGHER EDUCATION

-See under Mehwish Sultana, Ms.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR ENVIRONMENT PROTECTION

-See under Akmal Saif Chattha, Mr.

PARLIAMENTARY SECERETARY FOR HOME

-See under Muhammad Afzal, Rana

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS

-See under Nazar Hussain, Mr.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT

-See under Ramzan Siddique Bhatti, Mr.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR PUBLIC PROSECUTION

-See under Ahmed Khan Baloch, Mr.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL

-See under Muhammad Ilyas Ansari, Haji

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR SPECIALIZED HEALTHCARE & MEDICAL EDUCATION

-See under Muhammad Hassaan Riaz, Mr.

PLANNING & DEVELOPMENT DEPARTMENT-

questions REGARDING- 1182

1186

PAGE NO.

-ASSISTANT DIRECTOR BUREAU OF STATISTICS IN SAHIWAL *(QUESTION 9541*)* 1162

-CHIEF OF URBAN DEVELOPMENT UNIT *(QUESTION NO. 9092*)* 1195

-CONSTRUCTION OF ROAD IN GUJRAT UNDER CM DIRECTIVE *(QUESTION NO. 9095*)* 1196

-Development schemes sanctioned by Communication & Works Board *(Question No. 8413*)* 1175

-NUMBER, EDUCATIONAL QUALIFICATION AND MOTOR VEHICLES OF MEMBERS OF PLANNING & DEVELOPMENT LAHORE *(QUESTION NO. 9304*)* 1166

-SALARY AND EMOLUMENTS OF MEMBER HEALTH IN PLANNING & DEVELOPMENT DEPARTMENT *(QUESTION NO. 9448*)*

-SERVICES AND WAGES OF RESEARCH ASSISTANTS IN PLANNING & DEVELOPMENT DEPARTMENT *(QUESTION NO. 9305*)*

points of order REGARDING-

-Congratulations to newly elected Senators 1232

-Demand for adoption of report of Special Committee No. 9 on matters of ECAT & MCAT 1262, 1410

-Demand to fix the day of 8th March International Women Day to pay tribute to women 1303

-Demand for grant of leave for presentation of resolution about bombardment on Syria 1201

-Demand for holding meeting of Standing Committee on Cooperatives on issue of Airport Housing Society Rawalpindi 1430

-Demand for out of turn taking up the resolution about undiplomatic treatment with Pakistani diploma in India 1596

-Demand for provision of record of demarcation of new constituencies 1523

-Demand for remission of fines upon property tax 1592

-Demand from Food Minister to apprise the House about purchase of sugarcane and wheat 1301

-Deprivation of staff of Assembly Dispensary from additional 1307

	PAGE NO.
allowance despite of announcement by Finance Minister	
-Patients being referred to Punjab Institute of Cardiology inspite	1388
of presence of Cardiac Wards in Mayo, Jinnah and Gulab Devi	
Hospitals Lahore	1387
-Problem faced by students due to soil heaps infront of School and College	1390
in Samanabad Lahore	1273
-Taking up the report of Special Committee No. 9 about ECAT & MCAT	
-Torture upon blinds by Police outside Chief Minister's House	1390
-Violation of bylaws by Election Commission of Pakistan in	
demarcation of constituencies	

PAGE NO.

Population Welfare department- 1300

questions REGARDING- 1299

-Grade of Family Welfare Assistant *(Question No. 9641*)*
-Vacant posts in Population Welfare Department *(Question No. 9629*)*

Primary & Secondary Healthcare Department- 1377

questions REGARDING- 1346

-Construction of hospital in Daroghewala Lahore *(Question No. 1820)* 1374
-Details about BHU Atari Saroba *(Question No. 4707*)*
-Details about MRI machines in hospitals of Chiniot *(Question No. 9499*)* 1378
-Details about name, address and staff of RHCs and BHUs in Gujrat *(Question No. 1858)* 1357
-Details about night duty staff in Government Rana Abdul Rahim 1369
Hospital Lahore *(Question No. 9642*)* 1349
-Details about pharmacists *(Question No. 4491*)*
-Implementation on Drug Control Programme *(Question No. 9295*)* 1360
-Number of hospitals in PP-111 Gujrat vacant posts and budget 1383
(Question No. 9651)* 1380
-Posting of CEO (Health) Sahiwal *(Question No. 1895)*
-Recruitments in Health Department in Nankana Sahib *(Question No. 1873)* 1373
-Upgradation of pay scales from 1 to 15 in Health Department 1381
(Question No. 8342)*
-Vacant posts and budget of DHQ Hospital Okara for 2016-17 *(Question No. 1875)*

Prorogation-

-NOTIFICATION OF PROROGATION OF 34TH SESSION OF 16TH PROVINCIAL ASSEMBLY 1601

OF THE PUNJAB COMMENCED ON 29TH JANUARY, 2018

PUBLIC PROSECUTION DEPARTMENT-

questions REGARDING- 1421

-Details about Dolphin Police in Bahawalpur *(Question No. 9608*)* 1423
-Details about Prosecution Department in Sahiwal *(Question No. 8452*)*
-Number of Public Prosecutors and Additional Public Prosecutors in district Lahore *(Question No. 2465*)* 1427

PAGE

NO.

Q

QAMAR-UL-ISLAM RAJA, ENGINEER

point of order REGARDING-

-Demand for adoption of report of Special Committee No. 9 on matters of ECAT & MCAT 1265

PAGE NO.

questions REGARDING-

COLONIES DEPARTMENT- 1225

-ALLOTMENT OF LAND TO CHRISTIANS IN SADIQABAD DERAH BAKHA, 1228
BAHAWALPUR *(QUESTION NO. 1731)* 1226

-GRANT OF PROPRIETARY RIGHTS TO BHAIL FAMILY IN DISTRICT BAHAWALPUR 1227
(QUESTION NO. 1735) 1224

-GRANT OF PROPRIETARY RIGHTS TO HINDUS OF 1229
MANDI YAZMAN, DISTRICT 1225
BAHAWALPUR *(QUESTION NO. 1733)* 1217

-GRANT OF PROPRIETARY RIGHTS TO MANOWAL FAMILY IN DISTRICT BAHAWALPUR
(QUESTION NO. 1734) 1520

-GRANT OF PROPRIETARY RIGHTS TO POPULATION 1512
OF HARBANSPURA LAHORE
(QUESTION NO. 9065*) 1317

-GRANT OF PROPRIETARY RIGHTS TO RESIDENTS 1321 1328
OF KACHI ABADIS IN 1325
HARBANSPUR LAHORE *(QUESTION NO. 1886)* 1354

-HOUSING COLONY FOR HINDUS IN BAHAWALPUR
(QUESTION NO. 1732) 1343

-VACATION OF LAND IN CHOWK SARWAR 1365 1370
SHAHEED, MUZAFFARGARH
ALLOCATED FOR CHRISTIANS *(QUESTION NO.* 1374
8491*) 1368

ENVIRONMENT PROTECTION DEPARTMENT- 1372

-Action taken against factories burning carbon in PP-145, Lahore *(Question No. 9557*)*

-Use of carbon powder in factories in PP-144, Lahore *(Question No. 8894*)*

FORESTS, WILDLIFE & FISHERIES DEPARTMENT- 1417

-DETAILS ABOUT PLANTATION ON BANKS CANAL 1429
AND WATER COURSES IN

PAGE NO.

TOBA TEK SINGH *(QUESTION NO. 9100*)* 1160
-Land of Forest Department *(Question No. 9250*)* 1191
-Number of trees on canal banks in Toba Tek Singh *(Question No. 9515*)*
-Posts and Grades of DFO in Forest Department *(Question No. 9413*)* 1325

Higher Education department- 1320

-DETAILS ABOUT DRUG USAGE AND SMOKING IN UET LAHORE *(QUESTION NO. 9597*)* 1331

-DETAILS ABOUT POSTS OF LIBRARIAN AND ASSISTANT LIBRARIAN IN GOVERNMENT COLLEGES *(QUESTION NO. 9634*)* 1323
1330
1316
-Details about security measures in UET Lahore *(Question No. 9595*)*
-Land of Ali Garh College Multan *(Question No. 7046*)* 1326
-Number of Girls Colleges in Sahiwal and funds allocated for 2017-18 *(Question No. 9684*)* 1329
-Procedure of rechecking of examination papers *(Question No. 9609*)* 1317
-Regularization of lecturers *(Question No. 9497*)* 1319

1257
1254
1247

HOME Department-
-Incidents of burst of substandard cylinders *(Question No. 9165*)* 1189
-Police Stations, Check posts and illegal arms/weapons in Faisalabad *(Question No. 8598*)* 1198
1199

Human Rights & Minorities Affairs department-
-Distribution of Christmas grant *(Question No. 8975*)*
-Funds for Minorities Development *(Question No. 8977*)* 1222

INFORMATION & CULTURE DEPARTMENT-
-Details about advertisements by DGPR Punjab *(Question No. 9546*)* 1221
-Details about budget of Information and Culture Department for the years 2014-15 and 2015-16 *(Question No. 9011*)* 1182

LABOUR & HUMAN RESOURCES DEPARTMENT- 1186
-Details about CT Scan Machines and ventilators in Social Security Hospitals of Lahore *(Question No. 9599*)* 1162
-Details about facilities to labourers under Labour Laws in district Sahiwal *(Question No. 8663*)* 1195
-Details about surgeons, physicians and beds in Social Security Hospital Lahore *(Question No. 9598*)* 1196

PAGE NO.

-Details about Workers Welfare Board Fund *(Question No. 8652*)* 1175
-Number of schools of Social Security in Gujrat and budget
allocated for 2016-17 and 2017-18*(Question No. 9558*)* 1166
-Registration of Labourers in Lahore *(Question No. 9579*)*
-Regularization of employees of Labour & Human Resources 1300
Department *(Question No. 8653*)* 1299
-Work charge employees in Angro Foods Sahiwal *(Question No. 8662*)*
LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS DEPARTMENT- 1377
-Budget and employees of Law and Parliamentary Affairs Department 1346
(Question No. 8988)* 1374
-Employees and budget of Advocate General Punjab *(Question No. 9071*)*
-Offices of Law Department in Lahore *(Question No. 8325*)* 1378
LITERACY & NON-FORMAL BASIC EDUCATION DEPARTMENT-
-Employees in schools of Faisalabad *(Question No. 8833*)* 1357
-Schools of Non-formal Basic Education in Bahawalpur 1369
(Question No. 8794)* 1349
-Schools of Non-formal Basic Education in Vehari *(Question No. 9223*)*
MINES & MINERALS DEPARTMENT- 1360
-Leases of minerals in PP-44, district Mianwali *(Question No. 9435*)* 1383
-Recovery of tax from areas of minerals in PP-44, district Mianwali 1380
(Question No. 9434)*
PLANNING & DEVELOPMENT DEPARTMENT- 1373
1381

-ASSISTANT DIRECTOR BUREAU OF STATISTICS IN SAHIWAL *(QUESTION 9541*)* 1421
1423

-CHIEF OF URBAN DEVELOPMENT UNIT *(QUESTION NO. 9092*)* 1427

-CONSTRUCTION OF ROAD IN GUJRAT UNDER CM DIRECTIVE *(QUESTION NO. 9095*)* 1294

-Development schemes sanctioned by Communication & Works 1299
Board *(Question No. 8413*)*

-NUMBER, EDUCATIONAL QUALIFICATION AND MOTOR VEHICLES OF MEMBERS OF 1582
PLANNING & DEVELOPMENT LAHORE *(QUESTION NO. 9304*)* 1567

1572
-SALARY AND EMOLUMENTS OF MEMBER HEALTH IN PLANNING & DEVELOPMENT 1579
DEPARTMENT *(QUESTION NO. 9448*)* 1551

PAGE NO.

-SERVICES AND WAGES OF RESEARCH ASSISTANTS IN PLANNING & DEVELOPMENT 1590
DEPARTMENT *(QUESTION NO. 9305*)* 1588

Population Welfare department-

-Grade of Family Welfare Assistant *(Question No. 9641*)* 1583
-Vacant posts in Population Welfare Department *(Question No. 9629*)* 1575

Primary & Secondary Healthcare Department- 1577

-Construction of hospital in Daroghewala Lahore *(Question No. 1820)* 1589
-Details about BHU Atari Saroba *(Question No. 4707*)* 1557
-Details about MRI machines in hospitals of Chiniot *(Question No. 9499*)*
-Details about name, address and staff of RHCs and BHUs in Gujrat *(Question No. 1858)* 1584
-Details about night duty staff in Government Rana Abdul Rahim 1576
Hospital Lahore *(Question No. 9642*)* 1546
-Details about pharmacists *(Question No. 4491*)*
-Implementation on Drug Control Programme *(Question No. 9295*)* 1586
-Number of hospitals in PP-111 Gujrat vacant posts and budget 1580
(Question No. 9651)* 1578
-Posting of CEO (Health) Sahiwal *(Question No. 1895)*
-Recruitments in Health Department in Nankana Sahib *(Question No. 1873)* 1591
-Upgradation of pay scales from 1 to 15 in Health Department *(Question No. 8342*)*
-Vacant posts and budget of DHQ Hospital Okara for 2016-17 *(Question No. 1875)*

PUBLIC PROSECUTION DEPARTMENT-

-Details about Dolphin Police in Bahawalpur *(Question No. 9608*)*
-Details about Prosecution Department in Sahiwal *(Question No. 8452*)*
-Number of Public Prosecutors and Additional Public Prosecutors in district Lahore *(Question No. 2465*)*

SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL DEPARTMENT-

-Control over illegal activities of beggar women and eunuch persons in Lahore *(Question No. 9432*)*
-Number of Dar-ul-Amans and number of women therein *(Question No. 8863*)*

SPECIAL EDUCATION DEPARTMENT-

-Number of institutions, students and teachers of Special Education in Sahiwal *(Question No. 9682*)*
-Number of offices and employees of Special Education Department in district Gujrat *(Question No. 9643*)*
-Number of offices, schools and employees of Special Education Department in district Gujrat *(Question No. 9656*)*
-Offices of Special Education Department in district Gujrat *(Question No. 9657*)*

PAGE NO.

-Provision of meals to students of Special Educatison in district Sahiwal *(Question No. 8675*)*

SPECIALIZED HEALTHCARE & MEDICAL EDUCATION DEPARTMENT-

-Beds brought from Jinnah Hospital for temporary hospital for cricket matches in Lahore *(Question No. 1078)*

-Budget and machinery of Faisalabad Institute of Cardiology *(Question No. 9668*)*

-Budget and number of employees of Government Fatimah Jinnah Dental Institute Lahore *(Question No. 9077*)*

-Construction of Children Hospital in Bahawalpur *(Question No. 6968*)*

-Construction of ICU Ward in Bahawalpur Victoria Hospital *(Question No. 8917*)*

-Expenditures incurred upon construction of Cardiology Hospital Multan *(Question No. 1011)*

-Fee of private practitioner doctors *(Question No. 8232*)*

-Funds allocated for medicines in Kot Khawaja Saeed Hospital Lahore *(Question No. 9309*)*

-Matters about admission in Private Medical Colleges *(Question No. 8233*)*

-Medical College Sahiwal *(Question No. 5802*)*

-Number of patients and machinery in hospitals of Sialkot *(Question No. 9567*)*

-Repair of machinery of Government hospitals *(Question No. 9045*)*

-Repair of machinery of teaching hospitals in Lahore *(Question No. 9043*)*

-STARTING OF ANGIOGRAPHY MACHINE IN DHQ TEACHING HOSPITAL GUJRANWALA *(QUESTION NO. 1327)*

QUORUM-

INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTINGS HELD ON-

-5th March, 2018 1239
-6th March, 2018 1283
-7th March, 2018 1308
-9th March, 2018 1336
-12th March, 2018 1396
-14th March, 2018 1443,1454,1473
-15th March, 2018 1536

R

RAMESH SINGH ARORA, MR.

BILL *(Discussed upon)-* 1436

PAGE

NO.

1315

-THE PUNJAB ANAND KARAJ BILL 2017

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-

-The Punjab Anand Karaj Bill 2017 (Bill No. 31 of 2017)

RAMZAN SIDDIQUE BHATTI, MR. *(Parliamentary Secretary for Local Government & Community Development)*

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Illegal parking at sides of road of Nila Gumbad, Lahore 1270

RAZA ALI GILLANI, SYED *(Minister for Higher Education)*

Answers to the questions REGARDING- 1371

-Land of Ali Garh College Multan *(Question No. 7046*)* 1375

-Number of Girls Colleges in Sahiwal and funds allocated for 2017-18 *(Question No. 9684*)* 1368

-Procedure of rechecking of examination papers *(Question No. 9609*)* 1372

-Regularization of lecturers *(Question No. 9497*)*

	PAGE NO.
RECITATION From the Holy Quran and its translation presented in the House in sessions held on -	
-2nd March, 2018	1157
-5th March, 2018	1215
-6th March, 2018	1245
-7th March, 2018	1291
-9th March, 2018	1313
-12th March, 2018	1341
-14th March, 2018	1407
-15th March, 2018	1503
-16th March, 2018	1541
reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-	
-Cholistan University of Veterinary and Animal Sciences Bahawalpur Bill of 2018 (Bill No. 5 of 2018)	1231
-Special Audit Report on water and Sanitation Agency (WASA) Lahore, HUD & PHE Department Government of Punjab for the year 2014-15	1445
-Special Audit Reports on Private Housing Schemes under GDA Gujranwala, MDA, Multan and FDA Faisalabad, HUD & PHE Department Government of Punjab for the year 2015-16	1444
-Special Committee No. 9	1433
-The Code of Civil Procedure (Punjab Amendment) Bill 2018 (Bill No. 7 of 2018)	1384
-The Project Audit Report on construction of Rawalpindi-Islamabad Metro Bus Project, HUD & PHE Department, Government of Punjab for the year 2015-16	1445
-The Punjab Anand Karaj Bill 2017 (Bill No. 31 of 2017)	1315
-The Punjab Hepatitis Bill 2017 (Bill No. 2 of 2018)	1233
-The Punjab Tianjin University of Technology Lahore Bill 2017 (Bill No. 3 of 2018)	1200
resolutions REGARDING-	
-Condemnation of bombardment at citizens of Syria despite cease-fire resolution of UNO	1237
-Condemnation of harassment of Pakistani diplomats in India	1568
-Condemnation of terrorists attack in Raiwind Lahore	1510
-Demand for construction of big water reservoirs to meet with water crisis	1277
-Demand for control over torture upon students especially upon mentally retarded students	1482
-Demand for grant of proprietary rights to residents of Kachi Abadis	1280

PAGE NO.

declared by LDA 1480
-Demand for imposing ban upon holding DJ Nights in educational institutions 1278
1279
-Demand for increase in number of women rescue employees 1433
-Demand for upgradation of Quaid-e-Azam Medical College as University
-The Assembly agrees with the recommendations of Special Committee No. 9

S

SAADIA SOHAIL RANA, MRS.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Non presence of Tetanus wards in Government hospitals in Lahore 1534
SALAH-UD-DIN KHAN, DR.

questions REGARDING- 1222
-Leases of minerals in PP-44, district Mianwali *(Question No. 9435*)*
-Recovery of tax from areas of minerals in PP-44, district Mianwali *(Question No. 9434*)* 1221
SALMAN RAFIQ, KHAWAJA (*Minister for Specialized Healthcare & Medical Education)*

Answers to the questions REGARDING-
-Beds brought from Jinnah Hospital for temporary hospital for cricket matches in Lahore *(Question No. 1078)* 1590
-Budget and machinery of Faisalabad Institute of Cardiology *(Question No. 9668*)* 1588
-Budget and number of employees of Government Fatimah Jinnah Dental Institute Lahore *(Question No. 9077*)* 1584
-Construction of Children Hospital in Bahawalpur *(Question No. 6968*)* 1575
-Construction of ICU Ward in Bahawalpur Victoria Hospital *(Question No. 8917*)* 1577
-Expenditures incurred upon construction of Cardiology Hospital Multan *(Question No. 1011)* 1590
-Funds allocated for medicines in Kot Khawaja Saeed Hospital Lahore *(Question No. 9309*)* 1585
-Matters about admission in Private Medical Colleges *(Question No. 8233*)* 1576
-Number of patients and machinery in hospitals of Sialkot *(Question No. 9567*)* 1587
-Repair of machinery of Government hospitals *(Question No. 9045*)* 1581
-Repair of machinery of teaching hospitals in Lahore *(Question No. 9043*)* 1578
-Starting of Angiography machine in DHQ Teaching Hospital Gujranwala *(Question No. 1327)* 1591
SANA ULLAH KHAN, RANA *(Minister for Law & Parliamentary Affairs)*

PAGE NO.

Answer to the question REGARDING- 1258

-Budget and employees of Law and Parliamentary Affairs Department
(Question No. 8988)*
1446

BILLS *(Discussed upon)-*
1474

-THE BAHAWALPUR DEVELOPMENT AUTHORITY (REPEAL) BILL 2018 1478 1448

-The Cholistan University of Veterinary and Animal Sciences Bahawalpur Bill 2018 1469, 1471 1464, 1466 1461

-THE CODE OF CIVIL PROCEDURE (PUNJAB AMENDMENT) BILL 2018 1453 1530

-THE LIMITATION (PUNJAB AMENDMENT) BILL 2018 1509

-The Punjab Hepatitis Bill 2017

-The Punjab Tianjin University of Technology Lahore Bill 2017 1524

-The University of Narowal Bill 2018

-The University of Sialkot Bill 2018

Call attention Notice REGARDING 1445

-MURDER OF TWO STUDENTS IN SHAHKOT NANKANA SAHIB 1444

MOTION regarding-

-SUSPENSION OF RULES FOR PRESENTATION OF A RESOLUTION 1445
1510

point of order REGARDING- 1481

-Demand for provision of record of demarcation of new constituencies

reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-

-Special Audit Report on water and Sanitation Agency (WASA) Lahore, HUD & PHE Department Government of Punjab for the year 2014-15

-Special Audit Reports on Private Housing Schemes under GDA Gujranwala, MDA, Multan and FDA Faisalabad, HUD & PHE Department Government of Punjab for the year 2015-16

-The Project Audit Report on construction of Rawalpindi-Islamabad Metro Bus Project, HUD & PHE Department, Government of Punjab

PAGE NO.

for the year 2015-16

resolutions REGARDING-

-Condemnation of terrorists attack in Raiwind Lahore
-Demand for imposing ban upon holding DJ Nights in educational institutions

SHAHZAD MUNSHI, MR.

question REGARDING-

-VACATION OF LAND IN CHOWK SARWAR SHAHEED, MUZAFFARGARH ALLOCATED FOR CHRISTIANS *(QUESTION NO. 8491*)* 1217

SHAMEELA ASLAM, MRS.

question REGARDING-

-Schools of Non-formal Basic Education in Vehari *(Question No. 9223*)* 1199

SHAZAD MAQBOOL BHUTTA, MIAN, PEER ZADA

questions REGARDING-

-Expenditures incurred upon construction of Cardiology Hospital Multan *(Question No. 1011)* 1589
-Land of Ali Garh College Multan *(Question No. 7046*)* 1370

SHER ALI KHAN, MR. *(Minister for Mines & Minerals)*

Answers to the questions REGARDING-

-Leases of minerals in PP-44, district Mianwali *(Question No. 9435*)* 1222
-Recovery of tax from areas of minerals in PP-44, district Mianwali *(Question No. 9434*)* 1221

SHUNILA RUTH, MS.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Failure of project of sending copy of mutation certificate of property at residences of applicants in connivance of Registry Clerks 1306

BILLS *(Discussed upon)-*

-THE LIMITATION (PUNJAB AMENDMENT) BILL 2018 1449
-The University of Sialkot Bill 2018 1455

questions REGARDING-

-Distribution of Christmas grant *(Question No. 8975*)* 1160
1191
-Funds for Minorities Development *(Question No. 8977*)* 1349
1417

PAGE NO.

-Implementation on Drug Control Programme *(Question No. 9295*)*
-Incidents of burst of substandard cylinders *(Question No. 9165*)*
SOBIA ANWAR SATTI, MRS.
-Leave of absence 1261
SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL DEPARTMENT-

questions REGARDING-
-Control over illegal activities of beggar women and eunuch persons in Lahore *(Question No. 9432*)* 1294
-Number of Dar-ul-Amans and number of women therein *(Question No. 8863*)* 1299
SPECIAL EDUCATION DEPARTMENT-

questions REGARDING-
-Number of institutions, students and teachers of Special Education in Sahiwal *(Question No. 9682*)* 1582
-Number of offices and employees of Special Education Department in district Gujrat *(Question No. 9643*)* 1567
-Number of offices, schools and employees of Special Education Department in district Gujrat *(Question No. 9656*)* 1572
-Offices of Special Education Department in district Gujrat *(Question No. 9657*)* 1579
-Provision of meals to students of Special Educatison in district Sahiwal *(Question No. 8675*)* 1551
SPECIALIZED HEALTHCARE & MEDICAL EDUCATION DEPARTMENT-

questions REGARDING-
-Beds brought from Jinnah Hospital for temporary hospital for cricket matches in Lahore *(Question No. 1078)* 1590
-Budget and machinery of Faisalabad Institute of Cardiology *(Question No. 9668*)* 1588
-Budget and number of employees of Government Fatimah Jinnah Dental Institute Lahore *(Question No. 9077*)* 1583
-Construction of Children Hospital in Bahawalpur *(Question No. 6968*)* 1575
-Construction of ICU Ward in Bahawalpur Victoria Hospital *(Question No. 8917*)* 1577

-Expenditures incurred upon construction of Cardiology Hospital Multan *(Question No. 1011)* 1589
-Fee of private practitioner doctors *(Question No. 8232*)* 1557
-Funds allocated for medicines in Kot Khawaja Saeed Hospital Lahore *(Question No. 9309*)* 1584
1576
1546

PAGE NO.

-Matters about admission in Private Medical Colleges *(Question No. 8233*)* 1586
-Medical College Sahiwal *(Question No. 5802*)* 1580
-Number of patients and machinery in hospitals of Sialkot *(Question No. 9567*)* 1578
-Repair of machinery of Government hospitals *(Question No. 9045*)* 1591
-Repair of machinery of teaching hospitals in Lahore *(Question No. 9043*)*
-Starting of Angiography machine in DHQ Teaching Hospital Gujranwala *(Question No. 1327)*

SUSPENSION OF RULES for-
-Presentation of a resolution 1237

T

TARIQ MEHMOOD, MIAN

questions REGARDING- 1162

-CONSTRUCTION OF ROAD IN GUJRAT UNDER CM DIRECTIVE *(QUESTION NO. 9095*)* 1378
-Details about name, address and staff of RHCs and BHUs in Gujrat *(Question No. 1858)* 1567
-Number of offices and employees of Special Education Department in district Gujrat *(Question No. 9643*)* 1572
-Number of offices, schools and employees of Special Education Department in district Gujrat *(Question No. 9656*)* 1326
-Number of schools of Social Security in Gujrat and budget allocated for 2016-17 and 2017-18 *(Question No. 9558*)* 1325
-Posts and Grades of DFO in Forest Department *(Question No. 9413*)*

W

WAHEED ASGHAR DOGAR, MR.
EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-
-Appropriation Accounts of Government of the Punjab for the year 2014-15 1384

WASEEM AKHTAR, DR SYED
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Disclosure about insecurity of women in all Dar-ul-Amans of Southern Punjab 1272

point of order REGARDING-
-Demand from Food Minister to apprise the House about purchase of sugarcane and wheat 1301

PAGE NO.

1590
1575
questions REGARDING-
-Beds brought from Jinnah Hospital for temporary hospital for cricket matches in Lahore *(Question No. 1078)* 1577
-Construction of Children Hospital in Bahawalpur *(Question No. 6968*)* 1294
-Construction of ICU Ward in Bahawalpur Victoria Hospital *(Question No. 8917*)* 1320
-Control over illegal activities of beggar women and eunuch persons in Lahore *(Question No. 9432*)* 1421 1369
-Details about budget of Information and Culture Department for the years 2014-15 and 2015-16 *(Question No. 9011*)* 1316 1557
-Details about Dolphin Police in Bahawalpur *(Question No. 9608*)* 1576
-Details about pharmacists *(Question No. 4491*)*
-Details about Workers Welfare Board Fund *(Question No. 8652*)* 1427
-Fee of private practitioner doctors *(Question No. 8232*)* 1368
-Matters about admission in Private Medical Colleges *(Question No. 8233*)*
-Number of Public Prosecutors and Additional Public Prosecutors in district Lahore *(Question No. 2465*)* 1317
-Procedure of rechecking of examination papers *(Question No. 9609*)* 1198
-Regularization of employees of Labour & Human Resources Department *(Question No. 8653*)* 1373
-Schools of Non-formal Basic Education in Bahawalpur *(Question No. 8794*)* 1279
-Upgradation of pay scales from 1 to 15 in Health Department *(Question No. 8342*)*

resolution REGARDING-
-Demand for upgradation of Quaid-e-Azam Medical College as University

Y

YASIR ZAFAR SINDHU, MR.
-Oath of office 1409
YAWAR ZAMAN, MIAN *(Minister for Forests, Wildlife & Fisheries)*

Answers to the questions REGARDING-
1317
-DETAILS ABOUT PLANTATION ON BANKS CANAL AND WATER COURSES IN TOBA TEK SINGH *(QUESTION NO. 9100*)* 1321 1328
-Land of Forest Department *(Question No. 9250*)* 1326

PAGE NO.

-Number of trees on canal banks in Toba Tek Singh *(Question No. 9515*)*
-Posts and Grades of DFO in Forest Department *(Question No. 9413*)*

Z

ZAFAR IQBAL, MR.

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-
-Cholistan University of Veterinary and Animal Sciences Bahawalpur Bill of 2018 (Bill No. 5 of 2018) 1231

ZAHID AKRAM, CHOUDHARY *(Parliamentary Secretary for Colonies)*

Answer to the question REGARDING- 1218
-VACATION OF LAND IN CHOWK SARWAR SHAHEED, MUZAFFARGARH ALLOCATED FOR CHRISTIANS *(QUESTION NO. 8491*)*

zero hour NOTICE REGARDING-
-Pollution in drinking water of Nathey Khalsa, Sardarpur and Lodhi Town the localities of Phoolnagar due to polluted water of factories 1486

ZULFIQAR GHORI, MR.

-LEAVE OF ABSENCE 1261

ZULQARNAIN DOGAR, MALIK

question REGARDING- 1380
-Recruitments in Health Department in Nankana Sahib *(Question No. 1873)*